پرِ طاؤس

(مجموعۂ رباعیات)

سلیم ساغر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رقصِ طاؤس

(مجموعۂ رباعیات)

اپنے دوست
سلیم سالک صاحب
کے لئے

سلیم ساغر

18/08/2017

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انتساب

اپنے والدین کے نام
اس دعا کے ساتھ
رَبِّ اِرْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيْراً

سلیم ساغرؔ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جملہ حقوق بحقِ شاعر محفوظ ہیں

کتاب کا نام : رقصِ طاؤس

نوعیت : رباعیات

شاعر : سلیم ساغرؔ

ISBN: 978-93-80691-93-0

اشاعت : ۲۰۱۷ء

کمپوزنگ/سرورق : امتیاز شرقی

صفحات : ۱۵۲

قیمت : ۲۰۰ روپے

مطبع : میزان پبلیشرز اینڈ ڈسٹریبیوٹرز

بالمقابل فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز

بٹہ مالو سرینگر، کشمیر ۱۹۰۰۰۹

کتاب ملنے کا پتہ:۔ ۹۴۱۹۰۰۲۲۱۲، ۹۴۱۹۰۰۲۲۱۲

تُل باغ، پانپور (نزدیک آئی۔ٹی۔آئی) کشمیر ۱۹۲۱۲۱

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆.....پروفیسر طلحہ رضوی برقؔ

تقریظ

گویند سنگ لعل شود در مقامِ صبر
آرے شود ولیک بخونِ جگر شود

وقت کے ساتھ مفروضے بھی بدلتے ہیں۔ رباعی کو شاعری کی سب سے مختصر صنف کہتے ہیں کہ وہ صرف چار مصرعوں میں بات مکمل کرتی ہے۔ اگر ایسا ہی ہے تو ایک شعر کو بھی صنف ہونا تھا اور سب سے چھوٹی صنف کہ اس میں بھی بات مکمل سامنے آتی ہے۔ شاید اسی لئے جتنے مفرد اشعار لوگوں کو یاد رہتے ہیں اتنی رباعی یا کوئی دوسری صنف کے نہیں۔ غزل کم سے کم پانچ شعر کی ہوتی ہے مگر اس کا ہر شعر معنوی طور پر ایک دوسرے سے الگ' ایک اکائی ہوتا ہے اور اگر دو یا کئی اشعار معناً مربوط ہوئے تو درمیان غزل ''ق'' لکھ کر قطعہ کی نشاندہی کر دی جاتی ہے۔ غزل کے اسی معنوی انتشار کے سبب کلیم الدین احمد نے اسے نیم وحشی صنفِ سخن کہا تھا۔

آخر ایک شعر یعنی دو مصرعے صنفِ سخن کیوں نہیں جبکہ محض ایک مصرع کا اضافہ کر کے صنفِ ثلاثی وجود میں لائی گئی اور اسی طرح منتشر لفظوں اور ٹکڑوں سے نہایت وحشت خیز والمناک صنفی صورتیں پیدا کی گئیں جو اپنی موت آپ مرتی بھی رہیں۔ ہاں! تو رباعی چار مصرعوں والی ایک صنفِ سخن ہے جس میں کوئی بات ایک

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فہرست

۱۔ تقریظ	:	پروفیسر طلحہ رضوی برقؔ	۵
۲۔ سلیم ساغرؔ کی رباعی نگاری	:	ایڈوکیٹ حماد انجمؔ	۱۲
۳۔ رباعی کے تازہ دم شاعر..... سلیم ساغرؔ	:	احسان سہگل	۱۶
۴۔ فنِ رباعی کا ابھرتا ستارہ..... سلیم ساغرؔ	:	مسعود ساموں	۲۰
۵۔ پیش گفتار	:	سلیم ساغرؔ	۲۸
۶۔ رباعیات	:		۳۰

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

روایت ہے کہ میر انیس لکھنوی سے ٹیپ کے ایک مصرع پر مصرعِ ثانی نہیں لگ رہا تھا اور وہ سخت ذہنی تناؤ میں مبتلا تھے۔ ان کی بیگم نے پوچھا آخر وہ کیا مصرع ہے جس پر مناسب مصرع نہیں آرہا ہے۔ انیس نے مصرع پڑھا ؎

یارب رسولِ پاکؐ کی کھیتی ہری رہے

مصرع سنتا تھا کہ بیگم نے برجستہ کہا ؎

صندل سے مانگ، بچوں سے گودی بھری رہے

بھائی! ادیبوں شاعروں کے یہاں ''ہوا ہوائی'' بھی بہت ہوا کرتی ہے، کبھی کبھی لطیفے بھی واقعاتی بن جاتے ہیں۔

بہر کیف، میں عرض کر رہا تھا کہ رباعی کمال مشاقی اور استادانہ دسترس کے بعد ہی کہی جاتی رہی ہے۔ ویسے شاید ہی کسی غزل گو کا دیوان چھپا ہو جس کے آخر میں کچھ رباعیاں نہ ہوں۔ آج دیکھئے تو لوگ رباعی سے شعر گوئی کی ابتدا کر رہے ہیں۔ گزشتہ دو چار دہے میں کثرت سے رباعیوں کے قابلِ لحاظ مجموعے منظرِ عام پر آئے اور یہ سلسلہ روز افزوں ہے۔ کیا جوان، کیا مُسن سبھی دادِ رباعی دے رہے ہیں۔ چند اسمائے مبارک سامنے کے ہیں:

اسلم پرویز فتح پوری، التفات امجدی سیوانی، عادل اسیر دہلوی، فتح اللہ قادری، ظفر کمالی، فرید پربتی، قمر سیوانی، اصغر ویلوری، شاہ حسین نہری، شمس الرحمٰن فاروقی، وحید اشرف کچھوچھوی، ناوک حمزہ پوری، سوامی شیاما نند روشن دہلوی اور یہ حقیر فقیر بھی۔

جی ہاں! تو رباعی کا ذکر ہو اور خیام و سرمد کا نام نہ آئے۔ یہ صنفِ رباعی کے باکمال و بے نظیر فنکار یگانۂ وقت ہوئے ہیں۔ ان کی رباعیوں میں حکیمانہ، عارفانہ، ناصحانہ اور عاشقانہ و رندانہ مضامین ندرت و برجستگی کے ساتھ ایک خاص وجدانی کیفیت لئے سامنے آتے ہیں۔ ایک دو سن ہی لیجئے:

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خاص اور مؤثر انداز سے مکمل ہوتی ہے۔ اوپر کہا گیا ہے کہ غزل کا ایک شعر بھی کسی خیال کی ایک خوبصورت تکمیلی صورت ہے۔ دونوں مصرعوں میں قافیے ہوئے تو مطلع نہ ہوئے تو شعر۔ مثلاً

ے نگاہ برق نہیں، چہرہ آفتاب نہیں
وہ آدمی ہیں مگر دیکھنے کی تاب نہیں

ے تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

ے وہ آئے بزم میں اتنا تو میرؔ نے دیکھا
پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی

ے اُجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

سمجھ میں نہیں آتا اگلوں نے رباعی کو ہَوا بنا کر کیوں رکھ دیا تھا۔ کہتے رہے بہت دشوار صنف ہے، بڑے مشکل اوزان ہیں، غالبؔ نے بھی ٹھوکر کھائی، شاعر جب بوڑھا اور کامل الفن ہو جاتا ہے تب رباعی کہتا ہے، رباعی کہنا آسان نہیں، کلیجہ چاہیئے، وغیرہ۔ میں نے بھی پچاس سال قبل کہہ دیا تھا ے

ہر شعر میں اے برقؔ ہو پتہ پانی آسان نہیں کوئی رباعی کہہ لے

تب تو ایک اچھا اور دل نشیں شعر کہنا بھی بڑا سخت عمل ٹھہرا کیونکہ مشہور یہی تھا

ے خشک سیروں تنِ شاعر میں لہو ہوتا ہے
تب نظر آتی ہے اک مصرعِ تر کی صورت

اور یہ مصرعِ تر شعر، رباعی، غزل، قصیدہ اور کسی بھی صنف کا ہو سکتا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیں جن سے میں متاثر ہوا' ملاحظہ ہو کیا دل گرفتگی اور معصومیت ہے:

دنیا نے مرا توڑ دیا دل مولیٰ
مشکل سی پڑی مجھ پہ ہے مشکل مولیٰ
کر مجھ کو عطا صبر و سکوں کی دولت
حالت ہے مری رحم کے قابل مولیٰ

☆

سمجھو نہ تم آسان بہت مشکل ہے
مشکل ہے مری جان بہت مشکل ہے
یہ رنگ بدل لیتا ہے گرگٹ کی طرح
انسان کی پہچان بہت مشکل ہے

☆

پایا ہے پھر اک زخمِ جگر بسم اللہ
ہوتا ہوں پھر صرفِ نظر بسم اللہ
خوش ہوں کہ اسی عالمِ محرومی میں
کھلنے لگے اسرارِ ہنر بسم اللہ

ساغرؔ کی بعض رباعیوں سے صرف دوسرا شعر نقل کرتا ہوں کہ جانِ رباعی دراصل یہی ہوتا ہے:

اک سانس بھی لینا نہیں بس میں اس کے
انسان کو قدرت کا کھلونا سمجھو

☆

لازم ہے کہ انسان ذرا صبر کرے
آیا ہوا طوفان بھی ٹل سکتا ہے

☆

اندر سے رہے لیکن سہما سہما
ہے دوست مرا ہند میں اردو کی طرح

صاف ستھری زبان میں تخیل بھی ہے تفکر بھی' برجستگی بھی ہے' اسلوب کی دلکشی بھی۔ ہر شاعر کے یہاں کچھ مخصوص الفاظ ہوتے ہیں جن کے اکثر استعمال سے فکر کا کوئی الگ زاویہ بنتا ہے۔ ساغرؔ کی رباعیوں میں بھی ایسا ہے مثلاً نادان' صد بار وغیرہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہرگز بطرب شربتِ آبی نخورم
تا از کفِ اندوہ شرابی نخورم
فانی نزنم برنمک ہیچ کسی
تا از جگرِ خویش کبابی نخورم

خیام

سرمد غمِ عشق بوالہوس رانہ دہند
سوزِ دل پروانہ مگس رانہ دہند
عمری باید کہ یار آید بکنار
ایں دولتِ سرمد ہمہ کس رانہ دہند

سرمد

جاتی ہوئی نسل جسے شمۂ فارسی کا ذوق بزرگوں سے مل گیا ہو، شاید یاد کر سکے۔ اس کی ایک وجہ فارسی کے مقابلے میں اردو والوں کا احساسِ کمتری بھی ہے۔ آج بھی ایسے پڑھے لکھوں کو حافظ و سعدی، خیام و سرمد، خسرو و دہلوی وغیرہ سے عشق ہے جو انہیں یاد کر لیتے ہیں ورنہ اردو تو بے چاری اور اردو والے بے چارے ہو کر رہ گئے ہیں۔

آمدم برسرِ مطلب، ابھی میرے سامنے ہے سلیم ساغر کی رباعیوں کا مجموعہ بعنوان ''رقصِ طاؤس'' جو پریس جانے کے لئے تیار ہے۔ مجھے دعوتِ ملاحظہ دی گئی ہے اور اظہارِ خیال کی دعوت بھی۔ دیکھتا ہوں مجھ بے سواد کو بھی فائدہ ہو۔

سلیم ساغر موزوں طبع ہیں اور یہ اللہ کی بڑی عطا ہے۔ رباعی کے چوبیس اوزان میں انہیں کوئی دِقت نہیں ہوتی، بڑی آسانی سے مصرعے ڈھالتے ہیں۔ تجرباتِ حیات، مشاہداتِ کائنات اور محسوسات و خیالات میں ابھی وہ دباغت نہیں جس کی توقع رباعی کے فن میں ہوتی ہے۔ ویسے عصری ماحول نے انہیں ان کیفیات کی ترسیل پر مجبور کر دیا ہے جو ایک ذہین، طباع، حساس اور موزوں طبع شخص کا مقسوم ہے۔

سلیم ساغر کی چند رباعیاں فنی تازہ کاری اور خوش آہنگی کی عمدہ مثالیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ساغرؔ سخن اور آدابِ سخن کے قائل ہیں۔ انہیں اس فن کا احترام ملحوظ ہے۔ کہتے ہیں:

اندازِ متانت تو چلن ہے میرا　　محتاط بہت طرزِ سخن ہے میرا
ملحوظِ نظر رکھتا ہوں لفظ و معنی　　میں ایک سخن ور ہوں، یہ فن ہے میرا

سلیم ساغرؔ خالص رباعی کے شاعر ہیں۔ یقیناً مشق و مزاولت انہیں بہت اونچا لے جائے گی۔ ان میں ذہانت ہے، طباعی ہے، ندرتِ فکر کے ساتھ خیال کی بلند پروازی بھی ہے۔ ان کی خود اعتمادی ان کے مقامِ معتبر کا پتہ دیتی ہے۔ مجھے یہ کہنے میں کوئی تردد نہیں کہ رباعی گوئی میں سلیم ساغرؔ کا حال اطمینان بخش اور مستقبل نہایت روشن ہے۔

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تم مار نہیں سکتے جتن لاکھ کرو　　نادان محبت بھی کہیں مرتی ہے

☆

اک نعمتِ عظمیٰ ہے اسے ناداں سمجھو　　دو لقموں کی جو تجھ کو آسائش ہے

☆

نادان ہے دنیا پہ جو اتراتا ہے　　ہر شے کا ہے انجام یہاں حسرت ناک

☆

صد بار ریاضت پہ زوال آتا ہے　　انسان کے دل میں بھی ملال آتا ہے

☆

ہر کام جو لکھا ہے وہ کر جانا ہے　　صد بار بکھرنا ہے، سنور جانا ہے

☆

دکھ سکھ کے مراحل سے گزرنا سیکھو　　سو بار بکھر کے بھی سنورنا سیکھو

جناب سلیم ساغرؔ کو اپنی سخن وری کا احساس ہے اور وہ اپنے انتاج ذہنی کا بجا شعور رکھتے ہیں۔ وطنِ مالوف ارضِ کشمیر سے متعلق ان کی رباعیاں پڑھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ ہر لفظ احساسِ دروں کا غماز ہے۔

کہتے ہیں جسے روئے زمیں کی جنت　　دوزخ کا نمونہ وہی کشمیر ہوا

☆

تاریخ کے اوراق چھپائے ہیں جسے　　اس آگ سے کشمیر بچانا مشکل

یعنی۔

تکلیف بہت ہوتی ہے کڑوے سچ سے
میں آپ کے جذبات سمجھ سکتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لوں نام اگر میرا دہن مہکے ہے　　سوچوں تو دل کا یہ چمن مہکے ہے
اردوئے مُعلّٰی تو ہے پہچان مری　　تجھ سے میرا اندازِ سخن مہکے ہے

''رباعی'' ایک کافراداصنفِ شاعری ہے جو بڑی مشق وریاضت چاہتی ہے۔ اچھے اچھوں کے قابو میں ذرا مشکل سے آتی ہے۔ چار مصرعوں میں پوری فنی پاس داری اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ بات مکمل کرنا ہوتی ہے۔ ایک ایک مصرعے کے ساتھ پورا پورا انصاف کرنا ہوتا ہے۔ چاروں مصرعوں کو خارجی اور داخلی طور پر مربوط رکھنا کوئی کھیل نہیں۔ آفریں ہے اس رباعی نگار فن کار کو جس نے اپنے بل بوتے پر اس مرحلے کو بحسن وخوبی طے کیا اور اپنی زنبیلِ سخن کو گوہرِ مراد سے بھر لیا ہے۔ یہ سہل معرکہ آرائی نہیں۔ اس میں پتّے پانی ہوتے ہیں۔ سلیم ساغرؔ کو اس کا بخوبی احساس ہے۔

آسان کہاں کسبِ ہُنر کرنا ہے　　پہلے تازہ زخمِ جگر کرنا ہے
پھر جا کے کہیں آتا ہے کوئی بھی کمال　　یہ آگ کے دریا میں سفر کرنا ہے

آگ کے اس دریا کے سفر میں وہ صدف ہائے ہنر ہاتھ لگے جن کے بطن میں آبِ نیساں کے قطرہ ہائے ارجمند موتی بن گئے' جو سلیم ساغرؔ نے اپنے تاج اور اپنی قبا میں ٹانک لئے۔

رباعی بحرِ ہزج کے چوبیس اوزان کی پابند ہوتی ہے۔ سلیم ساغرؔ نے رباعی کے سانچے کو اپنے قابو میں کر لیا ہے۔ ان کی رباعیاں اس سانچے کے باہر نہیں جاتیں۔ یہ کمال بھی اس زمانے میں بہت غنیمت ہے۔ مضامین کو رباعی کے مخصوص خانوں میں کمالِ مہارت' خوش اسلوبی' صفائی ستھرائی اور نزاکت کے ساتھ بٹھانا اور ان کو جمانا' بندش کی چستی' لفظوں کی عمدہ نشست' زبان کی شستگی اور پاکیزگی' خیال کی بلندی' مصرعوں کی اثر آفرینی' قافیوں کی دِقت پسندی اور دلفریبی' نادر استعارے اور دلچسپ تشبیہات کا استعمال..... یہ تمام چیزیں مستقل مہارت چاہتی ہیں۔ ایسے عالم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆.....ایڈوکیٹ حماد انجم
کرن جوت بازار، لوہرسن، یوپی

سلیم ساغر کی رباعی نگاری

چند ایک نوجوان رباعی نگاروں میں سلیم ساغر کا بھی شمار کیا جا سکتا ہے۔ یہ کشمیر کے اُبھرتے ہوئے جواں سال شاعر ہیں جن کا شعری مجموعہ ''انتظار اور سہی'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ ان کی سو سے زیادہ رباعیوں کا نمونہ میرے پیشِ نظر ہے۔ لولوءِ منثورا کی طرح بکھرے ہوئے موتیوں کے یہ دانے دعوتِ نظارہ دے رہے ہیں۔ رباعیوں کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ کوئی ذی علم اور باصلاحیت شاعر ہیں جنہوں نے فنِ رباعی پر محنت و ریاضت کی ہے۔

ارضِ گل مرگ و چنار.....وادیٔ کشمیر جنت نظیر شعر و سخن کے تعلق سے بھی کافی متمول اور زرخیز واقع ہوئی ہے۔ رنگ و بو میں بھیگی ہوئی وادی کی فضا بادِ سموم سے مسموم ہوئی جا رہی ہے۔ ایسے میں شعر و سخن کی شمع فروزاں کرنا اور اُسے بچائے رکھنا کوئی معمولی کارنامہ نہیں ہے۔ سلیم ساغر بھی یہ کمال کئے جا رہے ہیں۔ ابھی ابھی یہ وادی اپنے مایہ ناز رباعی نگار ڈاکٹر فرید پربتی کو کھو چکی ہے۔ کارزارِ ہستی میں اپنی شاعری بالخصوص رباعی گوئی کا پرچم سنبھالنے والا میدان خالی کر گیا ہے۔ سلیم ساغر نے گویا اس پرچم کو سنبھال لیا ہے۔ میدانِ رباعی کا یہ شہسوار اردو کا دیوانہ ہے جس کی خوشبو سے اس کا مشامِ سخن مہکا مہکا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اس کا نہ تو واسطہ امیروں سے ہے
کچھ ربط نہ رشتہ ہی وزیروں سے ہے
اللہ تو اس کی مشکلیں کر آساں
ساغرؔ یہ ترے در کے فقیروں سے ہے

☆

جاہل تو یہاں حکم دیئے جاتے ہیں
دانا کے مگر ہونٹ سیئے جاتے ہیں
اس دورِ جہالت کا ستم دیکھ ذرا
دانش ور گھٹ گھٹ کے جیئے جاتے ہیں

☆

تجھ سے سبھی الفاظ روانی مانگیں
سب رنگ ترے در پہ جوانی مانگیں
انگشت بدنداں رہے جو تجھ سے ملے
فن کار تجھے دیکھیں تو پانی مانگیں

سلیم ساغرؔ کی رباعیوں سے محظوظ ہو کر بے ساختہ یہ چند سطور ضبطِ تحریر میں آ گئیں ہیں۔ ان کے یہاں بھرپور امکانات پائے جاتے ہیں۔ خدا کرے آسمانِ سخن پر خوبصورت ستارے کی طرح زمین کا یہ ذرہ جلوہ فروز رہے۔

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں اس جواں سال شاعر کی رباعیاں بہر حال قابلِ التفات ہیں۔

عموماً رباعیاں کسی نہ کسی حکیمانہ نکتے کو بیان کرتی ہیں۔ لیکن اب رباعیاں بھی ہر طرح کے مضمون کی متحمل ہو چکی ہیں۔ حکمت و دانائی، طنز و ظرافت، سیاست و معیشت، حالاتِ حاضرہ کے مسائل، پند و نصائح، تصوف و روحانیت اور ساتھ ہی ساتھ گھر گرہستی، روپ اور شرنگار سب کے سب موضوعات رباعی کے دائرہ اختیار میں داخل ہو چکے ہیں۔ سلیم ساغرؔ کے یہاں بھی کئی طرح کے مضامین ملتے ہیں۔

سمجھو نہ تم آسان بہت مشکل ہے — مشکل ہے مری جان، بہت مشکل ہے
یہ رنگ بدل لیتا ہے گرگٹ کی طرح — انسان کی پہچان بہت مشکل ہے

☆

خوابوں پہ چڑھا رنگ اترنے کے لئے — تشکیل ہوئی میری، بکھرنے کے لئے
کیا غم کہ جو ہوتا ہوں میں روبہ زوال — پیدا ہی ہوا ہوں میں مرنے کے لئے

☆

دل، تیری ہمیشہ کوئی فرمائش ہے — قسمت میں کہاں اتنی گنجائش ہے
اک نعمتِ عظمیٰ اسے ناداں سمجھو — دو لقموں کی جو تجھ کو آسائش ہے

سلیم ساغرؔ کی رباعیاں ان کے فکری رجحانات کی نشاندہی کرتی ہیں جن میں ان کی تخلیقی صلاحیتوں کے امکانات روشن ہوتے ہیں۔ فکر و معانی کی ایک کہکشاں رباعیوں میں سجی ہوئی ملتی ہے۔ رنگا رنگ رباعیوں سے سلیم ساغرؔ کا نگار خانہ بھرا ہوا ہے۔

انسان کے در پہ کیوں صدا دیتا ہے — ناحق ہی تو عزت کو گنوا دیتا ہے
انسان کے بس میں تو نہیں چیز کوئی — تُو مانگ خدا سے کہ خدا دیتا ہے

☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نے بھی رباعی کے اوزان کو اختیار کر لیا ہے۔ رباعی ایسے چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے جس کا مصرعِ اول، مصرعِ ثانی اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہوتا ہے لیکن ہر چار مصرعوں کو رباعی نہیں کہا جاسکتا۔ کیونکہ رباعی صرف بحرِ ہزج مثمن کے مخصوص چوبیس اوزان ہی میں کہی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ کسی اور بحر و وزن میں نہیں کہی جاتی۔

رباعی کے موجد ابوالحسن رودکی مانے جاتے ہیں۔ ہر چند کہ بعض کتابوں میں دیگر موجدین کا نام بھی لیا جاتا ہے۔ بعض عروضیوں نے رباعی کے چوبیس اوزان کے علاوہ بھی بہت سے اوزان اختراع کئے ہیں۔ لیکن مستند اور مروج چوبیس اوزان ہی ہیں اور ان ہی اوزان میں رباعی کو رباعی تسلیم کیا جاتا ہے"۔ (ماخوذ از: ضربِ سخن)

سلیم ساغرؔ کا شمار اردو کے جدید شعراء میں ہوتا ہے۔ غزلوں میں اپنی شاعرانہ انفرادیت کو قائم رکھتے ہوئے سلیم ساغرؔ نے رباعی جیسی صنف میں بھی اس صنف کی خاصیت، بالیدگی، سلاست اور معنوی خوبی کو احسن طریقے سے نبھایا اور برتا ہے۔ ان کی رباعیات میں شگفتگی، سادگی، سلاست اور نفاستِ الفاظ کو بڑی خوبی اور برجستگی کے ساتھ برتا گیا ہے۔ یہ کہیں بھی احساس نہیں ہوتا ہے کہ انہوں نے کسی مصرع یا لفظ کو بھرتی کیا ہے۔ مصرعوں میں بلا کی روانی ہے اور معنوی طور پر رباعی کا حق بھی ادا کیا ہے۔ شاعر خود کہتا ہے کہ ؎

آسان کہاں کسبِ ہنر کرنا ہے
پہلے تازہ زخمِ جگر کرنا ہے
پھر جا کے کہیں آتا ہے کوئی بھی کمال
یہ آگ کے دریا میں سفر کرنا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆.....احسان سہگل

رباعی کے تازہ دم شاعر.....سلیم ساغرؔ

اردو شاعری کی ہر صنف یوں تو محنت طلب ہی ہے لیکن رباعی ایک ایسی صنف ہے جو شاعر کے لئے نہ صرف ایک معرکہ ہوتا ہے بلکہ شعری دسترس کا امتحان بھی ۔جیسا کہ ہم سبھی اہلِ قلم اس بات سے کما حقہ واقف ہیں کہ شاعروں کی اکثریت علمِ عروض سے ناواقف ہوتی ہے۔ وہ یا تو اپنے کسی زاویئے' انداز یا طریقے سے اوزان کو تو پورا کر لیتے ہیں لیکن پھر بھی بحر کے نام اور زحاف کی ضرورت سے نابلد ہی ہوتے ہیں۔ اردو شاعری کا یہ ایک المیہ ہی ہے کہ ۱۹ر سے زیادہ بحور ہونے کے باوجود شعرا نے صرف چند مخصوص بحروں ہی میں شاعری کی ہے۔ ہندو پاک کی اردو شاعری پر اگر نظر ڈالی جائے تو ایسے شعراء انگلی پر گنے جا سکتے ہیں جنہوں نے دیگر بحروں میں (آپ متروک بحریں بھی کہہ سکتے ہیں) شعر کہہ کر فنِ شاعری میں اپنا کمال دکھایا ہے۔ ہم یہاں علمِ عروض پر گفتگو نہیں کریں گے۔ صنفِ رباعی کے بارے میں انتہائی مختصر الفاظ میں کچھ عرض کریں گے۔ اصل موضوع جناب سلیم ساغرؔ کی رباعیات ہیں۔ ہم اپنے مجموعۂ کلام ''ضربِ سخن'' میں رباعی پر لکھے گئے ایک مختصر مضمون سے ایک اقتباس پیش کرتے ہیں اس کے بعد جناب سلیم ساغرؔ کی رباعیات پر اپنی رائے دیں گے۔

''رباعی کی اختراع کا سہرا شعرائے عجم کے سر ہے۔ اسی لئے شعرائے اردو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصروف یہ ہر شام و سحر ہوتی ہے
ہر لمحہ بہ اندازِ دگر ہوتی ہے
آتے ہیں نئے پڑاؤ ہر پل اس میں
کہتے ہیں کہ زندگی سفر ہوتی ہے

خطۂ کشمیر کے ایک منفرد رباعی گو شاعر فریدؔ پربتی بھی یکتا شاعر تھے جنہوں نے رباعی کو درجۂ کمال تک پہنچایا۔ سلیم ساغرؔ بھی اسی خطۂ کشمیر سے تعلق رکھتے ہیں اور انہوں نے بھی شاعری کی سب سے مشکل صنف کو اپنی دسترس میں رکھ کر اپنے پختہ ہونے کا ثبوت دے دیا ہے۔

دی ہیگ، ہالینڈ

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آسان الفاظ، سادگی اور روانی سلیم ساغر کی رباعیات کا خاصہ ہے۔ وہی شاعر ایسی دسترس کا حامل ہوتا ہے جس کا شعور اور فن پختگی کی منزلیں طے کر چکا ہو۔ سلیم ساغر نے جہاں رباعی کے چاروں مصرعوں میں چوبیس اوزان سے مختلف وزن استعمال کئے ہیں وہیں انہوں نے اپنی رباعیات میں چاروں مصرعوں میں ایک ہی وزن کو بھی استعمال کیا ہے۔

رباعیات میں عشق و محبت، دنیا داری، زندگی کے مسائل، روزمرہ کی باتیں ہی "رباعی بند" نہیں کی گئی ہیں بلکہ تصوف اور صوفیانہ موضوعات پر بھی رباعیات کو آراستہ کیا گیا ہے۔

کشتی ڈوبی اور کنارے ڈوبے
سیلابِ ستم میں سب سہارے ڈوبے
تیرا دامن جب بھی کبھی چھوٹ گیا
کیا کیا نہ مقدر کے ستارے ڈوبے

یہ رباعیات دیکھئے، کس قدر سادگی الفاظ اور روانی و سلاست پائی جاتی ہے:

کچھ ہوش ہے اپنا نہ خبر منزل کی
طوفاں میں اِسے فکر نہیں ساحل کی
اے شوخ، ترے عشق میں کیا حال ہوا
دیکھی نہیں جاتی ہے یہ حالت دل کی

☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لامحالہ وہی ہونے چاہئیں جو خیّام کے ہاں ہیں لیکن شاید یہی تاثر دوسروں کے لئے سدِ راہ بن گیا کیونکہ بلاخوفِ تردید کہا جاسکتا ہے کہ ان موضوعات کو لے کر خیّام سے بہتر رباعیاں کسی نے نہیں کہیں۔

خیّام نے اس صنف کو غالباً اس لئے اختیار کیا کہ اس کا قالب مقبول ترین صنف یعنی غزل کے مقابلے میں قدرے وسیع ہے۔ غزل کا ہر شعر (بہ شمول غزلِ مسلسل) ایک اکائی ہے اور بات دو مصرعوں میں مکمل ہوتی ہے جبکہ رباعی میں تنگ نائے غزل کے مقابلے میں دوگنی گنجائش ہے اور بات چار مصرعوں میں کہی جاسکتی ہے۔ وزن کے معاملے میں البتہ رباعی کو صرف دو بحروں کے چوبیس اوزان میسّر ہیں بہ خلاف غزل کے جس میں تقریباً تمام بحور و اوزان استعمال ہوسکتے ہیں۔ جہاں رباعی میں یہ سہولت میسّر ہے کہ اس کے چاروں مصرعوں کا ایک ہی وزن میں ہونا ضروری نہیں بلکہ ہر ایک مصرعے کا چوبیس اوزان میں سے کسی ایک میں ہونا کافی ہے اور یہ چوبیس صورتیں ایک ہی وزن کے حکم میں شمار ہوتی ہیں، وہیں غزل کے سارے اشعار کا ایک ہی وزن میں ہونا ضروری ہے۔ بہر کیف عمر خیّام کے رنگ میں کہنے کی کوشش میں شعرا چونکہ ان کے رتبہ کو نہ پہنچ سکے تو رباعی سے ہی پہلو تہی کر گئے، بہ استثنائے ابوسعید ابی الخیر جو رباعی گوئی میں بڑے کمال کو پہنچے، مگر ان کے مضامین خیّام سے الگ ہیں اور ان کے ہاں مذہب اور تصوف کا رنگ زیادہ غالب ہے۔

چار مصرعوں میں شعر گوئی کی ایک اور توانا روایت فارسی شاعری میں بابا طاہر عریاںؔ کے ہاں ملتی ہے جسے دوبیتی کہا جاتا ہے۔ ان کے موضوعات عاشقانہ اور عارفانہ اور وزن قدرے سبک ہے جس کا ہمارے ہاں اقبالؔ نے خوب استعمال کیا ہے۔ یہ محض

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆.....مسعود ساموں
سونروانی، بانڈی پورہ، کشمیر

فنِ رباعی کا ابھرتا ستارہ.....سلیم ساغرؔ

اصنافِ سخن میں صرف رباعی وہ صنف ہے جس کو مشکل قرار دے کر تقریباً ہر دور میں متہم کیا گیا ہے۔ اس طرح کا لیبل کسی اور صنفِ سخن پر چسپاں نہیں کیا گیا۔ نتیجتاً اکثر شعرا اس سے دامن بچا کر گزر گئے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ تمام اساتذہ نے شاید اپنی قادر الکلامی جتانے یا منہ کا مزہ بدلنے کے لئے تھوڑی بہت رباعیاں ضرور کہی ہیں۔ رباعی گوئی کو دشوار جتا کر غالبؔ تک کو موردِ الزام ٹھہرایا گیا ہے۔ یہ بات توجہ طلب ہے کہ میر تقی میرؔ اور میر انیسؔ جیسے بڑے شعرا بھی جنہوں نے وافر تعداد میں رباعیاں کہیں، غزل اور مرثیے کے لئے ہی جانے جاتے ہیں اور ان کی رباعیوں کو متوقع مرتبہ قبول نہ ملا۔

رباعی گویوں میں سرفہرست عمر خیّام کا نام آتا ہے جن کی رباعیات حکمت و دانش، حُزن و ملال، نشاط و بساط، زبان و بیان اور فن و معانی کا ایک ایسا طلسم خانہ ہے جو صدیاں گزرنے کے باوجود اتنا درخشان و تابندہ ہے کہ کوئی دوسرا شاعر ان کے آس پاس بھی پھٹکتا نظر نہیں آتا۔ خیّام اگر کسی اور صنفِ سخن میں بھی شعر کہتے تو ان کے مضامین وہی ہوتے جو ان کی رباعیوں کے ہیں۔ ہر چند یہ ضروری نہیں کہ رباعی کے موضوعات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ فکر و تردد کا دھواں باقی ہے　　اب تک یہ غم سود و زیاں باقی ہے
اے راہ روِ راہِ یقیں کچھ تو بتا　　کیوں دل میں ترے زہر گماں باقی ہے

☆

اے دوست! مجھے جام بہ کف رہنے دے　　دو پل کو ابھی دست بہ دف رہنے دے
نزدیک سے میں دیکھ تو لوں رقصِ حیات　　روشن مری پلکوں کی یہ صف رہنے دے

☆

دنیا میں بہت خاک بہ سر ہیں ہم لوگ　　ٹوٹا ہوا دل، چاک جگر ہیں ہم لوگ
کیوں زخم ہی زخم ہے یہ مغموم وجود　　واقف ہی نہیں کہ بے خبر ہیں ہم لوگ

☆

احباب کے میلے میں بہت تنہا ہوں　　رشتوں کے جھمیلے میں بہت تنہا ہوں
ہوتا ہے بھلا کس کو تہی دست عزیز　　بیٹھا ہوں اکیلے میں، بہت تنہا ہوں

☆

ہر کام جو لکھا ہے وہ کر جانا ہے　　صد بار بکھرنا ہے، سنور جانا ہے
اک عمر مقدّر کا کھلونا بن کر　　انجام کہ دنیا سے گزر جانا ہے

☆

سورج کے نکلنے کا تماشا دیکھا　　پھر دن کے بھی ڈھلنے کا تماشا دیکھا
مٹھی میں بھری ریت ہے یہ عمر جسے　　پوروں سے پھسلنے کا تماشا دیکھا

☆

ان رباعیوں میں بہ ظاہر کوئی اشتعال دیکھنے کو نہیں ملتا مگر روانی سے گزر جانے کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اتفاق تو نہیں ہوسکتا کہ کشمیر کی ہماری اپنی' چار مصرعوں والے للہِ دید کے ''واکھ'' اور شیخ العالمؒ کے ''شرُک'' کی توانا شعری روایت کے مضامین بھی وہی عرفان و دانش کے ہیں۔ حتیٰ کہ جدید دور میں نازکی کے قطعات کے موضوعات دیکھیں تو یہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی معلوم ہوتے ہیں۔

اردو میں متقدمین' متوسطین اور متاخرین میں سے جن شعرا نے رباعیاں کہیں انہوں نے حکیمانہ مضامین کے علاوہ اس میں دوسرے مضامین کو بھی داخل کیا۔ مثلاً میر انیسؔ کی رباعیوں میں تو مرثیے کے مضامین بھی شامل ہوئے ہیں۔ جدید دور میں کئی اردو شعرا نے رباعی گوئی کی طرف توجہ دی ہے اور اس میں ہر طرح کے مضامین کو شامل کر کے اس کے دامن کو وسیع کرنے کی کوششیں کی ہیں' اسی طرح جیسے مابعد جدید غزل نے روایتی مضامین کے علاوہ ہر طرح کے مضامین کو سینے سے لگایا ہے۔ گو ہماری متنوع اصنافِ سخن میں ہر طرح کے مضامین کی گنجائش موجود ہے مگر شاید حکمت و دانش اور عرفان و آگہی والے مضامین کے لئے رباعی سے زیادہ موزون کوئی صنف نہیں۔

اس پسِ منظر میں زیرِ نظر مجموعہ ایک خوشگوار تاثر مرتب کرتا ہے۔ بلاشبہ سلیم ساغرؔ کی طبیعت موزون ہے اور چھ رباعیات میں چوبیس اوزان کو استعمال کر کے انہوں نے اس صنف کے عروضی پہلو پر اپنی مکمل گرفت کا ثبوت پیش کیا ہے۔ اس نوجوان شاعر نے جس طرح کامیابی سے اپنی رباعیوں میں فنکارانہ چابک دستی سے مختلف موضوعات کو برتا ہے' قابلِ داد ہے۔

سنجیدہ مضامین کو لے کر گہرے معانی کے موتی سبک سے لہجے کی لڑیوں میں پرونے کی چند مثالیں دیکھئے:

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رباعیوں میں جہاں جگہ جگہ غمِ دوراں کا ذکر ملتا ہے وہیں شاعر کا اندرونی درد و کرب کئی رباعیوں کو شہر آشوب کا رنگ عطا کرتا ہے مگر کہیں کہیں ان کا لہجہ بہت تیکھا ہونے کے ساتھ ساتھ نعرہ بازی کی حدود میں داخل ہو جاتا ہے جس سے بہر حال بچنے کی ضرورت ہے۔

گل پوش فضاؤں میں رہوں میں محتاط
سب اپنی اداؤں میں رہوں میں محتاط
صیّاد کا ہے حکم لبوں کو سی کر
معصوم وفاؤں میں رہوں میں محتاط

☆

اس قوم نے ہر دور میں غربت جھیلی
مکّاروں کی ناپاک سیاست جھیلی
دیکھی ہی نہیں چیز ہے کیا آزادی
صدیوں سے غلامی کی مصیبت دیکھی

☆

رودادِ الم، رنج کی تصویر ہوا
خونین سے اک خواب کی تعبیر ہوا
کہتے ہیں جسے روئے زمیں کی جنت
دوزخ کا نمونہ وہی کشمیر ہوا

☆

الزام پہ تذلیل کیا کرتے ہیں
انصاف کی تکمیل کیا کرتے ہیں
ایسے میں اگر ظلم ہوا اپنا ثابت
تاویل پہ تاویل کیا کرتے ہیں

☆

میں سچ کے مقابل نہیں ہونے پاتا
میں جھوٹ میں شامل نہیں ہونے پاتا
اللہ کہ اس دور میں جینے کے لئے
پتھر کا مرا دل نہیں ہونے پاتا

☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جگہ اگر دو ایک بار ذرا ٹھہر کر دیکھیں تو ان کی تہہ میں ایک گہرا حزن اور ایک ہلچل سی دکھائی دے گی۔ گویا..... روئے دریا سلسبیل وقعر دریا آتش است

ان رباعیوں میں آپ کو خالص رومانی مضامین بھی ملیں گے مگر ان میں عامیانہ پن کے بجائے ایک متانت کی فضا نظر آتی ہے۔ مثلاً

ایسی نہیں دیکھی ہیں مثالی آنکھیں　　بے چین ہوئیں میری سوالی آنکھیں
کچھ اور طلب کیوں میں کروں اے ساغرؔ　　راحت ہیں مری، اس کی غزالی آنکھیں

☆

صدمات کا ہر وقت گزر رہتا ہے　　بے تابی کا پُر پیچ سفر رہتا ہے
مت پوچھ ترے ہجر میں غم کا عالم　　دل کا یہ جہاں زیر و زبر رہتا ہے

☆

اس دشتِ محبت سے گزر کر دیکھا　　ہر ایک قدم پیاس کا منظر دیکھا
کچھ اور لئے تشنہ دہانی لوٹے　　دنیا یہ سمجھتی ہے سمندر دیکھا

☆

اس مجموعے میں اول تا آخر جگہ جگہ حزن و دل گرفتگی ایک موجِ تہہ نشین کی طرح نظر آتی ہے اور بے ساختہ یہ شعر ذہن میں گونجنے لگتا ہے ؎

خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیرؔ
سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

قاعدہ کلیہ ہے کہ اچھی شاعری میں عصری آگہی کا ہونا لابدی امر ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں بھی سلیم ساغرؔ کسوٹی پر کھرے اترتے ہیں۔ اس مجموعے میں بہت ساری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صد بار ریاضت پہ زوال آتا ہے
انسان کے دل میں بھی ملال آتا ہے
اک عمر گزرتی ہے کسی بھی فن میں
تب جا کے کہیں کوئی کمال آتا ہے

(سلیم ساغرؔ)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم ظلم کی تفسیر نہیں لکھ سکتے
دن رات کی تعزیر نہیں لکھ سکتے
آزادیٔ اظہار ترا کیا کہنا
زنجیر کو زنجیر نہیں لکھ سکتے

☆

کس خوف کی تحریر ہوں، معلوم نہیں
کس درد کی تفسیر ہوں، معلوم نہیں
مقتل میں لئے لاش ہوں اپنی لیکن
کس جرم کی تعزیر ہوں، معلوم نہیں

☆

مندرجہ بالا رباعیاں مشتے نمونہ از خروارے ہیں ورنہ اس مجموعے میں کئی گہر آب دار ہیں جو شاعر کی تخلیقی توانائی کا بھرپور ثبوت ہیں۔ سلیم ساغرؔ نے جس خود اعتمادی کے ساتھ اس صنفِ سخن کو اختیار کیا ہے اس سے امید کی جاسکتی ہے کہ ان کا تخلیقی سفر نئی منزلیں طے کرے گا بلکہ اردو دنیا کے لئے ایک قیمتی سرمایہ بھی فراہم کرے گا۔

این دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

طور پر مستعمل اوزان پر ہی اکتفا کیا ہے۔ اس لئے میرے دوسرے دور کی رباعیات میں زیادہ برجستگی پائی جاتی ہے۔

میں پروفیسر طلحہ رضوی برقؔ صاحب کا بے حد احسان مند ہوں جنہوں نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود میری رباعیات کا مطالعہ کر کے نہ صرف تقریظ لکھی بلکہ مجھے بعض تسامحات اور اغلاط سے بھی آگاہ کیا۔

جناب امجد حسین حافظؔ کرناٹکی اور اصغرؔ ویلوری صاحب میرے محسن ہیں' اس لئے ان کا شکریہ ادا کرنا لازمی ہے۔

جناب ایڈوکیٹ حماد انجمؔ (مرحوم)' احسان سہگل صاحب اور وادیٔ کشمیر کے معروف رباعی گو شاعر مسعود ساموں صاحب نے میری رباعیات پر خامہ فرسائی کر کے میری حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔

جواں سال رباعی نگار ڈاکٹر التفات امجدی اور میرے دیرینہ دوست محمد سلیم سالک اس کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں دو بنیادی محرک رہے ہیں' یہ اعتراف کرنا واجب ہے۔ میں تمام حضرات کا تہہِ دل سے شکر گزار ہوں۔

سلیم ساغرؔ
ٹل باغ' پانپور
(نزدیک آئی۔ٹی۔آئی)
کشمیر۔۱۹۲۱۲۱

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیشِ گفتار

شاعری تجربات کی متقاضی ہوتی ہے اور تخلیقی عمل شاعر کو اظہار کے نو بہ نو وسائل کی جستجو میں لگا دیتا ہے۔ پھر یہ بھی ہے کہ کسی صنفِ سخن سے طبعی ہم آہنگی کے باوجود کچھ خاص احساسات اور تجربات اظہار کے مختلف ذرائع کی ضرورت باور کراتے ہیں۔ ۲۰۰۸ء میں اپنے اوّلین مجموعۂ کلام ''انتظار اور سہی'' (غزلیات) کی اشاعت کے بعد طبیعت طویل عرصہ تک سکوتِ جامد کی شکار رہی۔ اس اثنا میں زندگی کے نشیب و فراز نئے نئے تجربات کی دولت عطا کرتے رہے۔ بعد ازاں طبعی رجحان صنفِ رباعی کی طرف بڑھا اور میں دل جمعی سے رباعیات کہتا رہا۔ اس دوران منہ کا ذائقہ بدلنے کے لئے غزل بھی کہتا رہا مگر بہت کم۔

شاعری کے حوالے سے مختلف مراحل اپنے بل پر طے کرنے کی جو روش میں نے ابتدا سے اختیار کر رکھی ہے' اس کے باعث مسافت اکثر طویل بھی ثابت ہوتی رہی ہے اور دشوار گزار بھی۔ بہر کیف! صنفِ رباعی سے شغف کا نتیجہ یہ رہا کہ آج میری رباعیات کا مجموعہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

''رقصِ طاؤس'' میں شامل رباعیات دو مختلف ادوار سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس لئے ان میں سلاست و روانی کا فرق محسوس کیا جا سکتا ہے۔ یہ فرق اوّل اوّل چوبیسوں اوزان استعمال میں لانے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ بعد ازاں میں نے عام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دنیا نے مرا توڑ دیا دل مولیٰ
مشکل سی پڑی مجھ پہ ہے مشکل مولیٰ
کر مجھ کو عطا صبر و سکوں کی دولت
حالت ہے مری رحم کے قابل مولیٰ

○

یہ روئے زمیں، آب و ہوا ہے رب کی
ان چاند ستاروں میں ضیا ہے رب کی
اس رب کا کرم پوچھنے والے بندے
نعمت جو بھی دیکھو وہ عطا ہے رب کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رباعیات

سر اپنا ترے در پہ جھکایا یارب
معبود فقط تجھ کو بنایا یارب
لاحول ولا قوت الّا باللہ
عالم میں نہ تجھ سا کہیں پایا یارب

O

پُر خار ہے یہ راہ گزر یا اللہ
ہر گام پہ مشکل ہے اِدھر یا اللہ
تا منزلِ مقصود مسافر کو ملے
اک لطف و کرم کی ہو نظر یا اللہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رحمت کی گھڑی اور مکاں کچھ بھی نہیں
بندے کی نظر، وہم و گماں کچھ بھی نہیں
اسباب کا محتاج نہیں اس کا کرم
اُس جا سے ہویدا ہو جہاں کچھ بھی نہیں

○

رحمت کے ترازو میں بشر تُل جائے
جو داغِ سیہ کاری ہے وہ دُھل جائے
یوں شانِ کریمی تُو دکھا روزِ جزا
اللہ کسی کا نہ بھرم کھُل جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دنیا پہ یہ رازِ چشم نم کھل جاتا
سچ کہتا ہوں میرا تو بھرم کھل جاتا
رہتا کس کو یہ منہ دکھانے لائق
تیرا نہ اگر بابِ کرم کھل جاتا

○

ہے چشم جہاں میں تیری عظمت آقاؐ
ہر دل میں بسی تیری محبت آقاؐ
تو سب کے لئے ایک سراپا رحمت
کونین پہ ہے تیری عنایت آقاؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سمجھو نہ تم آسان، بہت مشکل ہے
مشکل ہے مری جان، بہت مشکل ہے
یہ رنگ بدل لیتا ہے گرگٹ کی طرح
انسان کی پہچان بہت مشکل ہے

O

تنہائی میں مانندِ صدف رہتا ہوں
میں خاک بسر دست بہ دف رہتا ہوں
دل خون کے آنسوں بھی اگر روتا ہے
اے دوست سدا جام بکف رہتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نیکی بھی میں گاہ گاہ کر لیتا ہوں
لیکن اکثر گناہ کر لیتا ہوں
گاہے جو غضب تیرا ڈرانے لگ جائے
رحمت پہ تری نگاہ کر لیتا ہوں

○

اے دوست میں ہر صبح سنور جاتا ہوں
اور شام ڈھلے پھر سے بکھر جاتا ہوں
آئینۂ ایّام میں خود کو گاہے
بھولے سے اگر دیکھوں تو ڈر جاتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کھوئی کھوئی سی ہے نظر، دل تنہا
تازہ تازہ زخمِ جگر، دل تنہا
کس منہ سے کہوں میں کہ مرا کوئی نہیں
احباب کی ہے بھیڑ مگر، دل تنہا

O

تسکین کی سوغات کہاں ہوتی ہے
اگلی سے کوئی بات کہاں ہوتی ہے
تعجیل میں ملتے ہیں کہیں رستے میں
یاروں سے ملاقات کہاں ہوتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھ سے سبھی الفاظ روانی مانگیں
سب رنگ ترے در پہ جوانی مانگیں
انگشت بہ دنداں رہے جو تجھ سے ملے
فن کار اگر دیکھیں نہ پانی مانگیں

○

دیکھوں میں کوئی خواب، نہیں اور نہیں
میرے دلِ بے تاب، نہیں اور نہیں
وہ درد ملا ہے کہ وظیفہ یہ ہُوا
یارب الارباب، نہیں اور نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

باقی ہے خلوص اب نہ وفاداری ہے
احسان کے پردے میں ستم کاری ہے
جب کھل گئی قلعی تو ہوا یہ معلوم
رشتوں کے پسِ پشت بھی عیّاری ہے

O

یہ درد نہیں زخم کے بھر جانے تک
یا خوابوں کا رنگ اُتر جانے تک
احساس کا یہ درد رہے گا باقی
شیرازۂ زندگی بکھر جانے تک

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

باقی نہ رہا دورِ جوانی آخر
اب ہونے لگی ختم کہانی آخر
حاصل ہوئی جو چیز وہی روبہ زوال
ہر شے کا قصّہ، کہ ہے فانی آخر

O

جذبات کا چڑھتا ہُوا دریا اُترا
نظروں میں سمایا ہُوا نقشہ اُترا
رکھتے ہی سنگلاخ زمینوں پہ قدم
کیا کیا نہ مرے دوست کا چہرہ اُترا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پایا ہے پھر اک زخمِ جگر، بسم اللہ
ہوتا ہوں پھر صَرفِ نظر، بسم اللہ
خوش ہوں کہ اسی عالمِ محرومی میں
کھلنے لگے اسرارِ ہُنر، بسم اللہ

○

بیدار ہوں جذبات سُلا دیتا ہوں
یاد آئے کوئی خواب بھُلا دیتا ہوں
چپ چاپ اسی طور میں ہر خواہش کو
تیزابِ حقیقت میں گھلا دیتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ فکر و تردد کا دھواں باقی ہے
اب تک یہ غمِ سُود و زیاں باقی ہے
اے راہ روِ راہِ یقیں کچھ تو بتا
کیوں دل میں ترے زہرِ گماں باقی ہے

○

خوابوں پہ چڑھا رنگ اترنے کے لئے
تشکیل ہوئی میری، بکھرنے کے لئے
کیا غم کہ جو ہوتا ہوں میں رو بہ زوال
پیدا ہی ہُوا ہوں میں مرنے کے لئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دن رات خیالوں میں بسایا اس کو
سر آنکھوں پہ ہر وقت بٹھایا اس کو
یہ راہِ محبت ہے حوادث کی ڈگر
بچھڑا تو وہ ایسے کہ نہ پایا اس کو

○

محفل میں کوئی خود فراموش کہاں
ہر ایک بلا سے یوں ہم آغوش کہاں
جو زہر بھرے جام بھی پی لیتا ہو
مجھ سا کوئی رندِ بلا نوش کہاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں کوئی سمندر نہ ہی دریا ہوں میں
آباد خرابے ! تیرا نقشہ ہوں میں
شاداب نظر آؤں بظاہر لیکن
اپنے اندر سے اک صحرا ہوں میں

○

دل میں ہے کوئی بات مگر کس سے کہوں
ناسُور بنا زخمِ جگر، کس سے کہوں
تاحدِ نظر کوئی نہیں ہے ساغرؔ
میں اپنی رُودادِ سفر کس سے کہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ دل میں گہے روح میں گھر کرتی ہے
خوشیوں سے ترا دامنِ دل بھرتی ہے
تم مار نہیں سکتے، جتن لاکھ کرو
نادان! محبت بھی کہیں مرتی ہے

O

جب بھی دیکھو چاکِ جگر سینا ہے
حالات کا زہراب یہاں پینا ہے
ہنس بول سکیں، ہم کو کہاں چین نصیب
جینا ہے اگر یہی تو کیا جینا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لو گھر سے کہیں ذاتِ گرامی نکلے
گردن میں لئے طوقِ غلامی نکلے
جاتے ہیں کسی در پہ سلامی دینے
کہتے ہیں مگر لینے سلامی نکلے

○

اے دوست ! مجھے جام بکف رہنے دے
دو پل کو ابھی دست بہ دف رہنے دے
نزدیک سے میں دیکھ تو لوں رقصِ حیات
روشن مری پلکوں کی یہ صف رہنے دے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سچ مچ اس میں وصف عجب ملتا ہے
ہر شخص سے بے دستِ طلب ملتا ہے
تسبیح نہ شملہ نہ ہی یا ھُو کی نمود
درویش وہ بے شور و شغب ملتا ہے

○

عطّار کی خوشبو کہ چمن کی خوشبو
گفتار کے غازی کے سخن کی خوشبو
خوشبوئیں تو جھوٹ کا پردہ ہیں جناب
سچی ہے فقط سچے من کی خوشبو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جدّت کے لبِ بام سے ڈر لگتا ہے
دن رات کے کہرام سے ڈر لگتا ہے
رفتارِ ترقی جو ہے مائل بہ فنا
دنیا، تیرے انجام سے ڈر لگتا ہے

○

خوش بخت کو پھول دے، ستارہ دے دے
طوفان کے ماروں کو کنارہ دے دے
پروانہ ہوں مجھ کو جو نہ ہو شمع نصیب
تو کم سے کم ایک شرارہ دے دے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آئینہ جو ٹوٹے تو چمک رہتی ہے
بے مول بھی سکّہ، ہو کھنک رہتی ہے
تم لاکھ اسے دل سے نکالو لیکن
باقی یہ محبت کی مہک رہتی ہے

○

ہر آنچ سے اشکوں میں ڈھلتا ہوں میں
اک موم کے پیکر سا پگھلتا ہوں میں
دل کے بدلے نہ مل سکا اک پتھر
اندازِ زمانہ سے دہلتا ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آسان کہاں کسبِ ہُنر کرنا ہے
پہلے تازہ زخمِ جگر کرنا ہے
پھر جا کے کہیں ہوتا ہے حاصل یہ کمال
یہ آگ کے دریا میں سفر کرنا ہے

O

ایسی نہیں دیکھی ہیں مثالی آنکھیں
بے چین ہوئیں میری سوالی آنکھیں
کچھ اور طلب کیوں میں کروں اے ساغرؔ
راحت ہیں مری، اس کی غزالی آنکھیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ پاس سے گزرے تو چرائے نظریں
بیٹھے جب نزدیک، جھکائے نظریں
میں سامنے آؤں تو کرے مجھ سے نہ بات
راہوں میں مگر میری بچھائے نظریں

O

دنیا میں بہت خاک بسر ہیں ہم لوگ
ٹوٹا ہُوا دل، چاک جگر ہیں ہم لوگ
کیوں زخم ہی زخم ہے یہ مغموم وجود
واقف ہی نہیں کہ بے خبر ہیں ہم لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جیسے ہوں اعمال، جزا دیتی ہے
جیسی ہو نیّت یہ صلہ دیتی ہے
انصاف کی میزان میں ہر چیز تُلے
قسمت بھلا ناحق بھی سزا دیتی ہے

O

کشتی ڈوبی اور کنارے ڈوبے
سیلابِ ستم میں سب سہارے ڈوبے
تیرا دامن جب بھی کبھی چھوٹ گیا
کیا کیا نہ مقدّر کے ستارے ڈوبے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انسان کے در پہ کیوں صدا دیتا ہے
نا حق ہی تُو عزت کو گنوا دیتا ہے
انسان کے بس میں تو نہیں چیز کوئی
تُو مانگ خدا سے کہ خدا دیتا ہے

O

مشکل میں گزرتے ہیں یہ دن رات مرے
مت اور بڑھا روز تو خدشات مرے
تقدیر بدلنے میں ذرا دیر سہی
بدلیں گے یقیناً جو ہیں حالات مرے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لوں نام اگر تیرا، دہن مہکے ہے
سوچوں تو دل کا یہ چمن مہکے ہے
اردوئے معلّٰی تُو ہے پہچان مری
تجھ سے میرا اندازِ سخن مہکے ہے

O

صدمات سے دن رات گزرنا ہوگا
حالات کے طوفاں میں بکھرنا ہوگا
کچھ تو اے زندگی بتا دے کہ ہمیں
کب تک تیرے نام پہ مرنا ہوگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مشکل سے ہوں دو چار، کہاں بند کروں
کھل جائے وہیں چاہوں جہاں بند کروں
چہرے پہ ہُوا نقش مرا حال تو اب
نظروں پہ کیسے یہ سماں بند کروں

O

تیری خاطر آگ پہ چل سکتا ہوں
خود کو بھی ترے لئے بدل سکتا ہوں
مت سونپ مجھے کام جو ممکن ہی نہ ہو
جادو سے ترے کب میں نکل سکتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے اس کے لب پہ مسکراہٹ لیکن
لہجے میں غضب کی گنگناہٹ لیکن
اظہارِ محبت کی کرے وہ کوشش
روکے رہی راہ ہچکچاہٹ لیکن

O

ڈوبا ہوں مگر طلوع ہونا ہے مجھے
اک در پہ فقط خضوع ہونا ہے مجھے
دیتا ہے بلندی بھی، پستی بھی وہی
اللہ ہی سے رجوع ہونا ہے مجھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

الفت میں یہ کام کِیا ہے میں نے
بس تیرا اکرام کِیا ہے میں نے
اب تجھ سے ہوتی ہے پہچان مری
خود کو یوں بے نام کِیا ہے میں نے

O

کچھ ہوش ہے اپنا نہ خبر منزل کی
طوفاں میں اِسے فکر نہیں ساحل کی
اے شوخ ! ترے عشق میں کیا حال ہوا
دیکھی نہیں جاتی ہے یہ حالت دل کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیکر میرا اشکوں میں تُو ڈھل جانے دے
تا صبح مجھے آج پگھل جانے دے
میں بزمِ محبت کی ہوں اک شمعِ وفا
اس آتشِ جاں سوز میں جل جانے دے

○

رخ پھیر گیا دوست، ہے اب تنہائی
کرتی ہے شب و روز غضب تنہائی
جینے ہی جو دیتی ہے نہ مرنے دیتی
قسمت میں وہ لکھ گیا عجب تنہائی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہلاؤں اگر اسے، بہل جاتا ہے
کچھ پل کو مرا جادو چل جاتا ہے
لیکن جب آئے دل کو یاد تری
دیوانے کی مانند مچل جاتا ہے

○

دل تڑپے ہے، سانس تھمی رہتی ہے
پلکوں پہ بھی دن رات نمی رہتی ہے
آجا اب پھاند کے فصیلِ دوراں
اس دل کو تری بہت کمی رہتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تم لاکھ کہو یہ دنیا داری ہے
مجھ پر تو کھلی ساری یہ عیّاری ہے
اس چرب زبانی کے لئے دل میں مرے
جذبہ ہے اگر کوئی تو بے زاری ہے

○

ناداں کو بتانے کی ضرورت کیا ہے
توقیر گھٹانے کی ضرورت کیا ہے
نیکی کر کے دریا میں ڈال تجھے
احسان جتانے کی ضرورت کیا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جاہل تو یہاں حکم دیئے جاتے ہیں
دانا کے مگر ہونٹ سیئے جاتے ہیں
اس دورِ جہالت کا ستم دیکھ ذرا
دانش ور گھٹ گھٹ کے جیئے جاتے ہیں

○

دل اس کے خیال سے دھڑکتا جائے
خوشبو سے ہر آن مہکتا جائے
وہ شخص مرے قریب آئے جوں جوں
قسمت کا ستارہ بھی چمکتا جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ عشق بہت شور و شغب کرتا ہے
دل توڑتا ہے، جان طلب کرتا ہے
آرام سے دو پل بھی نہیں رہ لیتا
وحشت میں یہ کام عجب کرتا ہے

○

باتوں میں جادوئی اثر رکھتا ہوں
الفاظ میں اک نُورِ سحر رکھتا ہوں
محتاط بہت میرا لب و لہجہ ہے
آداب کو ملحوظِ نظر رکھتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دل ہی میں ہر اک سوزِ نہاں بند کروں
کھل جائے نہ کچھ بات، زباں بند کروں
نظروں سے چھپا لوں بھی یہ آتش دل کی
لیکن میں کیسے یہ دُھواں بند کروں

○

بکھرا ہو کوئی، وہ سنور جاتا ہے
ہر درد بہرحال ٹھہر جاتا ہے
سفّاک یہی ایک، مسیحا بھی یہی
یہ وقت ہر اک زخم کو بھر جاتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصروف یہ ہر شام و سحر ہوتی ہے
ہر لمحہ بہ اندازِ دگر ہوتی ہے
آتے ہیں نئے پڑاؤ ہر پل اس میں
کہتے ہیں کہ زندگی سفر ہوتی ہے

O

آباد تری یاد سے ویرانہ کروں
الفت تجھ سے صورتِ مستانہ کروں
قربان دل و جاں بھی کروں تجھ پہ مگر
مل جائے تو میں پیش یہ نذرانہ کروں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

احباب کے میلے میں بہت تنہا ہوں
رشتوں کے جھمیلے میں بہت تنہا ہوں
ہوتا ہے بھلا کس کو تہی دست عزیز
بیٹھا ہوں اکیلے میں، بہت تنہا ہوں

O

جھگڑے نہ جھمیلے میں نظر آتا ہے
مجلس میں نہ میلے میں نظر آتا ہے
جس دن سے کیا ترکِ تمنا ساغرؔ
درویش اکیلے میں نظر آتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مہکے ہے فضاؤں میں وہ خوشبو کی طرح
اندازِ سخن اس کا ہے جادو کی طرح
اندر سے رہے لیکن سہما سہما
ہے دوست مرا ہند میں اُردو کی طرح

○

مولیٰ کی عنایت نہیں دیکھی جاتی
تسکین کی حالت نہیں دیکھی جاتی
اعدا کی شکایت نہیں، اپنوں سے مرے
ہرگز میری راحت نہیں دیکھی جاتی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بیادِ شبیر آزر مرحوم

(۱)

معنی کے سمندر کے شناور شبیر
الفاظ کے بُت خانے کے آزر شبیر
ماتم میں ترے سر بہ گریباں ہے قلم
افلاکِ سخن کے مہہ و اختر شبیر

○

(۲)

چپکے سے تم صحنِ چمن چھوڑ گئے
یہ بزمِ سخن، شہرِ سخن چھوڑ گئے
گریہ کرتی ہے نظمِ آزاد کہ تم
جاتے ہوئے ہر دل میں چبھن چھوڑ گئے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بیادِ فریدؔ پربتی مرحوم

(۱)

اے کوہِ رباعی کے فرہاد فریدؔ
اے صنفِ غزل میں رشکِ شمشاد فریدؔ
سب لطفِ سخن لے کے گئے اپنے ساتھ
بے داد ہے، بے داد ہے، بے داد فریدؔ

○

(۲)

افلاکِ سخن کے وہ کوکب نہ رہے
کشمیر کے خیامِ شکر لب نہ رہے
سب اہلِ قلم خاک بسر ہیں ساغرؔ
افسوس! فریدؔ پربتی اب نہ رہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

راہوں میں تری شام و سحر پھرتا ہوں
میں تشنہ لب و خاک بسر پھرتا ہوں
اے محوِ تغافل تُو ذرا دیکھ تو لے
مُدت سے لئے زخمِ جگر پھرتا ہوں

O

گفتار میں، کردار میں مکاری ہے
ہر چیز کے پردے میں ستم کاری ہے
اللہ! یہ دنیا بھی ہے کیسی دنیا
دستور یہاں کا ہے تو عیاری ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دل سے گہے منسوب کِیا ہے مجھ کو
طالب گہے مطلوب کِیا ہے مجھ کو
پھر وقت وہ آیا ہے کہ اپنے بدلے
بے درد نے مصلوب کِیا ہے مجھ کو

○

ہر روز نئے نئے ہیں منظر پیدا
افراد بھی ہوتے ہیں گھر گھر پیدا
سو بار بدلتا ہے زمانہ کروٹ
تب ہوتا ہے ایک سخن ور پیدا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ رنج کا عالم نہیں دیکھا جاتا
اس آنکھ کو پُرنم نہیں دیکھا جاتا
تج دوں میں ترے واسطے اپنی خوشیاں
مجھ سے تو ترا غم نہیں دیکھا جاتا

○

رنگین مجسم ہے وہ توبہ توبہ
شادابیٔ موسم ہے وہ توبہ توبہ
تج دے کوئی جس کے لئے دونوں عالم
وہ حسن کا عالم ہے وہ توبہ توبہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر چند کہ اک یورشِ غم ہے مجھ پر
اپنوں کا' پرایوں کا ستم ہے مجھ پر
مایوس مگر پھر بھی نہیں ہوں ساغرؔ
ہر حال میں مولیٰ کا کرم ہے مجھ پر

○

اندازِ متانت تو چلن ہے میرا
محتاط بہت طرزِ سخن ہے میرا
ملحوظِ نظر رکھتا ہوں لفظ و معنی
میں ایک سخن ور ہوں' یہ فن ہے میرا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کچھ بادِ صبا ایسی چلے گلشن میں
خوشبو کا ہو سنسار لئے دامن میں
ہر دل میں چھپے زخم پہ مرہم رکھ دے
اللہ کرے پھول کھلیں آنگن میں

○

اک آگ میں دائم ہے یہ جلنا دل کا
اشکوں میں شب و روز ہے ڈھلنا دل کا
طوفانِ بلا خیز ہے واعظ دیکھو
جس چیز کو سمجھے ہو مچلنا دل کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا چیز محبت ہے، یہ کیا جانے ہے
جذبات ہیں کیا، اس کی بَلا جانے ہے
واعظ دے فقط غیظ میں آکر دھمکی
اک لفظ جو وہ جانے، سزا جانے ہے

○

صدمات کا ہر وقت گزر رہتا ہے
بے تابی کا پُرپیچ سفر رہتا ہے
مت پوچھ ترے ہجر میں غم کا عالم
دل کا یہ جہاں زیر و زبر رہتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ دوش نہ امروز نہ فردا جانے
آغاز نہ انجام ہی اپنا جانے
ہر بات پہ بس علم کا دعویٰ توبہ
انسان یہ جانے تو بھلا کیا جانے

○

ذرّوں پہ ستاروں کی چمک اُترے گی
ہر شئے پہ مسرّت کی دھنک اُترے گی
ہاں پیار سے رہنا جو یہ آدم سیکھے
دنیا پہ بھی جنت کی مہک اُترے گی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گُل پوش فضاؤں میں رہوں میں محتاط
سب اپنی اداؤں میں رہوں میں محتاط
صیاد کا ہے حکم لبوں کو سی کر
معصوم وفاؤں میں رہوں میں محتاط

○

ہر کام جو لکھّا ہے وہ کر جانا ہے
صد بار بکھرنا ہے، سنور جانا ہے
اک عمر مقدر کا کھلونا بن کر
انجام کہ دنیا سے گزر جانا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جذبات کو دل میں ہے جگانا مشکل
احساس ہو جاگا تو سُلانا مشکل
چلتا ہی نہ بس ہو تو کرے کیا کوئی
دل کو ہے کسی راہ پہ لانا مشکل

O

حالات کے گھیرے میں نہ آنا مشکل
احساس سے دامن کو چھڑانا مشکل
دنیا کے تفکر سے رہیں کیا آزاد
بھٹی میں سلامت رہے دانہ مشکل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اس دشتِ محبت سے گزر کر دیکھا
ہر ایک قدم پیاس کا منظر دیکھا
کچھ اور لئے تشنہ دہانی لوٹے
دنیا یہ سمجھتی ہے سمندر دیکھا

O

سچائی کو مصلوب کِیا ہے تم نے
یہ کام تو معیوب کِیا ہے تم نے
اے شاہِ جہاں، تاج محل کی خاطر
معمار کو معتوب کِیا ہے تم نے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایسے بھی کسی روز تُو آجا مجھ میں
میری ہی طرح آکے سما جا مجھ میں
باقی نہ من و تُو کا رہے کوئی نشاں
اک بار تجلّی یوں دکھا جا مجھ میں

O

آنکھوں سے مری اشک چرانے آجا
کچھ پل کو ذرا پھر سے ہنسانے آجا
فرقت میں مری جان پہ بن آئی ہے
آ پاس مرے کسی بہانے آجا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اس قوم نے ہر دور میں غربت جھیلی
مکاروں کی ناپاک سیاست جھیلی
دیکھی ہی نہیں چیز ہے کیا آزادی
صدیوں سے غلامی کی مصیبت جھیلی

○

مٹی اسے سمجھو نہ ہی سونا جانو
کچھ اس کا یہ ہونا بھی نہ ہونا جانو
اک سانس بھی لینا نہیں بس میں اس کے
انسان کو قدرت کا کھلونا جانو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیوانے کو فرزانہ بنا دیتی ہے
فرزانے کو دیوانہ بنا دیتی ہے
دنیا کی ہے اے دوست، ازل سے عادت
سچائی کا افسانہ بنا دیتی ہے

○

مدّت سے کوئی بات نہیں ہوتی ہے
ترسیلِ خیالات نہیں ہوتی ہے
خواہش ہے ملوں خود سے کسی دن لیکن
تقریبِ ملاقات نہیں ہوتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

برباد ہُوا صحنِ گلستاں آخر
دل بن کے رہا ایک بیاباں آخر
گزری ہے مری عمر سرِ راہ گزر
لوٹا ہی نہیں دورِ بہاراں آخر

○

سچائی کے اقرار پہ پابندی ہے
ہر جھوٹ کے انکار پہ پابندی ہے
اس دورِ جہالت میں کہیں کیا ساغرؔ
احساس پہ اظہار پہ پابندی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رکھ دے میرے اللہ تُو شر سے محفوظ
حاسد کی زیاں کار نظر سے محفوظ
جو شخص بہت چرب زباں ہو، اس کے
مسموم ارادوں کے اثر سے محفوظ

○

رودادِ الم، رنج کی تصویر ہُوا
خونین سے اک خواب کی تعبیر ہُوا
کہتے ہیں جسے رُوئے زمیں کی جنت
دوزخ کا نمونہ وہی کشمیر ہُوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا ہے پسِ دیوار، یہ مولیٰ جانے
کیا ہے سرِ بازار، یہ مولیٰ جانے
منصور ملا حق سے انا الحق کہہ کر
ہے کون سرِ دار، یہ مولیٰ جانے

O

مولیٰ کی عنایت سے کمال آتا ہے
یہ جاہ، یہ حشمت، یہ جلال آتا ہے
لیکن یہ تکبر ہے بری شئے، اس سے
ہر اوج پہ اک روز زوال آتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر شام چراغوں سے دھواں اٹھتا ہے
بے کیف ایاغوں سے دھواں اٹھتا ہے
محفل نہیں جمتی ہے ترے بن ساقی
ماؤف دماغوں سے دھواں اٹھتا ہے

○

آرام کبھی کام کی باتیں سوچیں
اکرام کبھی نام کی باتیں سوچیں
اک عمر نبھائی یہی دنیا داری
بھولے سے نہ انجام کی باتیں سوچیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بازار میں، دفتر میں کہ گھر میں رشتے
ہر وقت رہیں ساتھ سفر میں رشتے
انسان ہر اک گام مگر ہے تنہا
کچھ کام نہیں آتے بھنور میں رشتے

○

تم کہتے ہو انفاس مہک جاتے ہیں
راہوں میں ستارے سے چمک جاتے ہیں
اے دوست اسی راہِ محبت میں مگر
آنکھوں کے بھی پیمانے چھلک جاتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جنت کی یہ تصویر بچانا مشکل
خوابوں کی یہ تعبیر بچانا مشکل
تاریخ کے اوراق چھپائے ہیں جسے
اس آگ سے کشمیر بچانا مشکل

○

دل میں ہیں جو خدشات سمجھ سکتا ہوں
بدلے سے یہ حالات سمجھ سکتا ہوں
تکلیف بہت ہوتی ہے کڑوے سچ سے
میں آپ کے جذبات سمجھ سکتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دکھ سکھ کے مراحل سے گزرنا سیکھو
سو بار بکھر کے بھی سنورنا سیکھو
جینا ہے اگر تجھ کو تو جینے کے لئے
اس آگ کے دریا میں اترنا سیکھو

○

تم برف سے برفاب ہوئے جاتے ہو
دھیرے سے تو پایاب ہوئے جاتے ہو
پھر بھی ہے تنزل پہ ترقی کا گماں
سمجھے ہو کہ سیلاب ہوئے جاتے ہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر پل کوئی آزار ہُوا جاتا ہے
دل غم میں گرفتار ہُوا جاتا ہے
آسان سہی دل کا لگانا لیکن
جینا ہے کہ دشوار ہُوا جاتا ہے

O

الزام پہ تذلیل کِیا کرتے ہیں
انصاف کی تکمیل کِیا کرتے ہیں
ایسے میں اگر ظلم ہو اپنا ثابت
تاویل پہ تاویل کِیا کرتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر حکم کی تعمیل بہت مشکل ہے
ہر خواب کی تکمیل بہت مشکل ہے
ہم شہر کے حاکم کو بتاتے لیکن
احساس کی ترسیل بہت مشکل ہے

○

مشکل میں دلِ زار سنبھلتا بھی نہیں
اس پر یہ کڑا وقت کہ ڈھلتا بھی نہیں
اک سانس کا لینا بھی ہُوا ہے مشکل
دم گنبدِ بے در میں نکلتا بھی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے چین اگر دل ہو، سنبھل سکتا ہے
خدشات کا عالم ہو، بدل سکتا ہے
لازم ہے کہ انسان ذرا صبر کرے
آیا ہوا طوفان بھی ٹل سکتا ہے

O

ممکن ہے رہوں تیر و سناں سے محفوظ
ہر ایک عدوئے بدگماں سے محفوظ
اے یارِ سخن ساز مری ذات اگر
رکھّے تُو یہاں اپنی زباں سے محفوظ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بگڑا ہوا کردار بدلنا ہوگا
یہ سوچ کا معیار بدلنا ہوگا
تقدیر بدل جائے گی لیکن پہلے
خود آپ کو سرکار بدلنا ہوگا

○

افکارِ ضیا بار سے ڈر لگتا ہے
سب نور کے آثار سے ڈر لگتا ہے
کیا قتل اجالے کا کرو گے، تم کو
ہر روزنِ دیوار سے ڈر لگتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے چین نظر تیری بنا دیتی ہے
جذبات میں طوفان اٹھا دیتی ہے
لیکن تیری پلکوں کو جھکانے کی ادا
ہر درد کی شدت کو بھلا دیتی ہے

O

صدمات کی سوغات دھری رہتی ہے
زخموں کی یہاں فصل ہری رہتی ہے
رہنے دے تُو ساقی مئے گلگوں کی زکوٰۃ
اس دل کی صراحی تو بھری رہتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کب جذبۂ بے تاب کہا تھا میں نے
یا کوئی حسیں خواب کہا تھا میں نے
اس بات پہ وہ حسن ہُوا ہے برہم
مہتاب کو مہتاب کہا تھا میں نے

O

احساس کو زنجیر نہ ہونے دوں گا
اخلاص کو تعزیر نہ ہونے دوں گا
عیاری کے ماحول میں ساغرؔ اپنے
اوصاف کو تقصیر نہ ہونے دوں گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چاہے نہ کرو شور و شغب، کچھ تو کہو
تم دل کی بیدار طلب، کچھ تو کہو
ہاں ہاں نہ کرو لطف و کرم مجھ پہ مگر
برگشتہ مزاجی کا سبب، کچھ تو کہو

○

جذبات میں طوفان اٹھا دیتا ہے
سوئے ہوئے سو درد جگا دیتا ہے
کوچے سے ترے بادِ صبا کا جھونکا
آ کے میری وحشت کو بڑھا دیتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تھوڑی سی یہ سوغات بہت ہوتی ہے
اخلاص بھری بات بہت ہوتی ہے
برسوں کی خلش دل سے مٹانے کے لئے
دو پل کی ملاقات بہت ہوتی ہے

○

ہر بات پہ خاموش نہیں کرسکتا
یوں اس کو ستم کوش نہیں کر سکتا
دل تجھ کو بہت یاد کئے جاتا ہے
میں دل کو فراموش نہیں کرسکتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اک زخم کو صد بار ہے سینا لازم
پانی کی طرح آگ ہے پینا لازم
آجائے گی قابو میں رباعی لیکن
اک عمر ریاضت میں ہے جینا لازم

○

گاہے میں یقیں، گاہے گماں ہوں لوگو
تشکیک و تیقن کا جہاں ہوں لوگو
تفہیم کی منزل نہیں آئی ہے ابھی
فی الحال میں واعظ کا بیاں ہوں لوگو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں سچ کے مقابل نہیں ہونے پاتا
میں جھوٹ میں شامل نہیں ہونے پاتا
اللہ کہ اس دور میں جینے کے لئے
پتھر کا مرا دل نہیں ہونے پاتا

○

سچائی کی زنجیر نظر آتی ہے
زندان کی تعزیر نظر آتی ہے
دیکھوں میں جو آئینہ کبھی تو مجھ کو
جھوٹی میری تصویر نظر آتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ بغض کی تجدید کئے جاتا ہے
ہر بزم میں تنقید کئے جاتا ہے
میں زہرِ فشانی کا گلہ کر لوں تو
الزام کی تردید کئے جاتا ہے

○

اب ذہن میں سناٹے چلے آتے ہیں
منہ سارے مضامین چھپا جاتے ہیں
چپ سادھ کے رہتا ہے تخیل کا پرند
مینڈک یہ بڑے زور سے ٹراتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سب یاد ہیں آداب، پلا دے ساقی
کر اور نہ بے تاب، پلا دے ساقی
مدت سے ہوں پیاسا تیرے مے خانے میں
اب جامِ مئے ناب پلا دے ساقی

○

خاموشی میں، شور و شغب میں مصروف
دن رات رہوں کارِ عجب میں مصروف
موجود ہے وہ کب سے مرے ہی اندر
میں پھر بھی رہوں اس کی طلب میں مصروف

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سچائی کا اقرار کِیا ہے میں نے
ہر جھوٹ کا انکار کِیا ہے میں نے
اب سوچ رہا ہوں میں اکیلا پڑ کر
جینا میرا دشوار کِیا ہے میں نے

O

وہ جوش، وہ جذبہ، وہ حرارت نہ رہی
وہ حد سے گزر جانے کی شدت نہ رہی
اتنا ہی نہیں پہلی سی حالت نہ رہی
حد یہ ہے کہ اب ان کو محبت نہ رہی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شفقت کی نظر، حرفِ دعا ہیں ہم لوگ
انوارِ سحر، بوئے وفا ہیں ہم لوگ
انصاف کا دعویٰ ہے تجھے تو کہہ دے
کیا لائقِ صد تیرِ جفا ہیں ہم لوگ

O

احساس سے عاری نہ ہو پتھر کی طرح
جذبات سے مت کھیل ستم گر کی طرح
کچھ بات تو کر، یوں نہ ستا، سوچ لے پھر
گہرائی میں ہم بھی ہیں سمندر کی طرح

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دل عشق میں مجبور ہُوا جاتا ہے
ہر بات پہ رنجور ہُوا جاتا ہے
تم کہتے ہو تسکینِ دل و جاں اس کو
یہ زخم تو ناسور ہُوا جاتا ہے

O

جب تک نہ ہو غم پیشِ نظر، مشکل ہے
صد چاک ہوا ہو نہ جگر، مشکل ہے
احساسِ مسرت کی ہے منزل آساں
یہ قدرِ مسرت کا سفر مشکل ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اللہ سے جب بھی یہ دعا مانگے گی
اپنے لئے ہرگز نہ صلہ مانگے گی
ماں چاہے اُٹھا لے گی بڑے رنج مگر
بچوں کے لئے خوب بھلا مانگے گی

O

صحرا یہ سمندر نہیں ہونے والا
پانی کوئی پتھر نہیں ہونے والا
جو کل کے فسانوں میں ہُوا ہے ممکن
پھر آج وہ منظر نہیں ہونے والا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لفظوں کی روانی کو میں دریا لکھوں
لہجے کو گلابوں سا مہکتا لکھوں
ہر ایک سخن لعلِ بدخشاں تیرا
انگشت بدنداں ہوں تمہیں کیا لکھوں

○

پانی میں بہت میں نے بہائے کاغذ
طیّارے بنا ڈالے اڑائے کاغذ
بچپن کی شرارت کا یہ بدلہ سمجھوں
دفتر میں مجھے اب جو نچائے کاغذ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

احساس کی شدت بھی ہے خوشبو کی طرح
یہ درد کی لذت بھی ہے خوشبو کی طرح
موجود رہے اور کہیں ہاتھ نہ آئے
واللہ محبت بھی ہے خوشبو کی طرح

○

دل چسپ نظاروں کو ادھر دیکھا ہے
پُر کیف بہاروں کا گزر دیکھا ہے
جنت کا نمونہ اسے کہنے والے
کشمیر کبھی خون سے تر دیکھا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حد سے جو زیادہ ہو زباں کا اخلاص
ناداں تُو سمجھ اس کو بیاں کا اخلاص
دل میں نہ ہو موجود زباں پر ہو بھی
کس کام کی سچائی، کہاں کا اخلاص

O

خوش بخت اندھیروں میں جلاتے ہیں چراغ
ہر دور کی خاطر ہوئے جاتے ہیں چراغ
گم خود ہی اندھیروں میں وہ ہو جاتے ہیں
پھونکوں سے جو نادان بجھاتے ہیں چراغ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حیرت کا سفر عصرِ رواں ہے دیکھو
لمحوں میں نیا ایک سماں ہے دیکھو
دنیا کی ہر اک چیز سے اُٹھتا ہے حجاب
کل تھی جو نہاں آج عیاں ہے دیکھو

○

یہ دشتِ توہمات سر ہونے تک
یہ مدتِ ظلمات بسر ہونے تک
اے اہلِ نظر تم کو چراغوں کی طرح
جلنا ہے بہر حال سحر ہونے تک

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ذاتوں کے فسانوں میں کہیں ہیں مصروف
رسموں کے ترانوں میں کہیں ہیں مصروف
اس دورِ ترقی میں تو جیتے ہیں مگر
ہم گزرے زمانوں میں کہیں ہیں مصروف

O

رہتا ہے ذرا دیر خوشی کا احساس
دائم نہیں رہتا یہ غمی کا احساس
اس شخص کو حاصل ہے بڑی اک دولت
ہر حال میں رکھے جو خودی کا احساس

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دنیا کو نہیں کوئی بقا' سوچ ذرا
دائم ہے تو جنت کی فضا' سوچ ذرا
یہ رازِ ظفر مندیٔ دو عالم ہے
رکھ پیشِ نظر خوفِ خدا' سوچ ذرا

○

آنکھوں میں ٹھہرتی نہیں صورت کی بیاض
اوراق پلٹتی ہے یہ فطرت کی بیاض
چہرے کا جو یہ نور ہے' بُجھ جاتا ہے
تا عمر مہکتی ہے تو سیرت کی بیاض

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تسلیم ہر اک بات نہیں کرتے ہیں
برداشت خرافات نہیں کرتے ہیں
ہے زعمِ خداوندیٔ دوراں اس کو
ہم پھر بھی ملاقات نہیں کرتے ہیں

O

مصروفِ بصد آہ و بکا ہیں ہم لوگ
افسوس! گرفتارِ بلا ہیں ہم لوگ
ہرگز نہ خدا یاد رہا عشرت میں
اب شام و سحر دست بہ دعا ہیں ہم لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اس کا تو لہو سرد ہے موسم کی طرح
رنگت سے بڑا زرد ہے موسم کی طرح
رکتا ہے کہاں ہائے کسی کے روکے
یعنی کہ وہ بے درد ہے موسم کی طرح

○

اعصاب مرے ہائے تھکے جاتے ہیں
اللہ مرے کان پکے جاتے ہیں
''علامہ بک بک'' کی زباں ہے قینچی
چلتی ہے یہ دن رات' بکے جاتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سورج کے نکلنے کا تماشا دیکھا
پھر دن کے بھی ڈھلنے کا تماشا دیکھا
مٹھی میں بھری ریت ہے یہ عمر جسے
پوروں سے پھسلنے کا تماشا دیکھا

○

ہرگز نہ یہ تشہیر کی بُو باس رہے
خلوت کی جو راحت ہے، مرے پاس رہے
جو آپ کریں، آپ کی مرضی لیکن
میں شاعرِ گم نام ہوں، احساس رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بھاتی ہے نگاہوں کو روش پھولوں کی
دل کو بھی لبھاتی ہے کشش پھولوں کی
خاروں میں بھی رہتے ہوئے کرتے ہیں نباہ
جانی ہے مگر کس نے خلش پھولوں کی

○

تاثیرِ لہو سرد ہوئی جاتی ہے
رنگت بھی یہاں زرد ہوئی جاتی ہے
اللہ عجب ہے ترے عرفاں کا مقام
ہر چیز جہاں گرد ہوئی جاتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سورج کو نکلنے میں بڑی دیر لگی
اس رات کو ڈھلنے میں بڑی دیر لگی
کچھ ذات کا عرفان بھی آسان نہ تھا
کچھ مجھ کو سنبھلنے میں بڑی دیر لگی

○

جو چاہے زمانے میں تو ایذا دینا
دو پل کی مسّرت کو بھی ترسا دینا
ہر چیز تو لے لینا ولیکن ہم پر
اللہ نکمے کو نہ رتبہ دینا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خود رازِ تمنا کا تماشا نہ کرو
الفت کو سرِ عام یوں رُسوا نہ کرو
دیکھو بھی اگر آنکھ بچاکے تو مجھے
اس درجہ محبت سے تو دیکھا نہ کرو

○

شعلے کی طرح ہیں کبھی شبنم کی طرح
خوشیاں بھی اگر دیتے ہیں تو غم کی طرح
تجھ سا نہ سگا کوئی کسی کا اللہ
لوگوں کا تو برتاؤ ہے موسم کی طرح

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ذرّہ بھی جدھر مہرِ جہاں تاب ہُوا
ہر فرد کو حاصل پرِ سُرخاب ہُوا
عالم کو بہت ناز رہا جس پہ کبھی
اللہ وہ کشمیر بھی غرقاب ہُوا

O

کچھ بھی نہ بچا، کچھ نہ رہا ہائے ستم
سیلاب میں سب غرق ہُوا ہائے ستم
اب مفلس و لاچار و تہی دست ہُوا
کشمیر میں ہر بندۂ خدا ہائے ستم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

طوفانِ حوادث میں کنارا اللہ
راحت میں بھی حامی ہے وہ پیارا اللہ
بے کار ہے بندوں کا سہارا ساغرؔ
ہر ایک سہارے کا سہارا اللہ

آبا سے جو پائی تھی وراثت نہ رہی
تھا جس پہ ہمیں فخر وہ دولت نہ رہی
افسوس تہی دست ہوئے ہیں ہم لوگ
وہ شان، وہ شوکت، وہ عزت نہ رہی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اس طرح کِیا درد کا درماں میں نے
سینے میں چھپایا غمِ دوراں میں نے
ان تیز ہواؤں میں بھی ساغرؔ رکھی
اک شمع فروزاں تہہِ داماں میں نے

○

اُس در پہ گیا ہوں نہ میں جانے والا
تشہیر سے میں خود کو بچانے والا
نقاد مرے نام سے واقف کیوں ہو
رکھتا میں نہیں ڈھول بجانے والا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فردوسِ زمیں، باغِ جناں ہے کشمیر
تسکینِ دل و راحتِ جاں ہے کشمیر
کہتے ہوئے آتا ہے کلیجہ منہ کو
اب ایک مصیبت کا سماں ہے کشمیر

○

گلشن تہہِ افلاک رہا ہے کشمیر
شادابی کا ادراک رہا ہے کشمیر
سیلاب نے رکھا تہہ و بالا کر کے
اب تو خس و خاشاک رہا ہے کشمیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چوکھٹ کو نہ سجدوں سے سجایا میں نے
تعریف میں نغمہ نہیں گایا میں نے
خود دار طبیعت کا ہوں مالک خود کو
نقاد کی نظروں سے بچایا میں نے

○

اے فکرِ ستم کار مری نیند کھلی
اک شب میں کئی بار مری نیند کھلی
اب خوف و تردّد سے ذرا باز تو آ
کر اور نہ بے زار مری نیند کھلی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کچھ تلخی ایّام ابھی باقی ہے
اک زہر بھرا جام ابھی باقی ہے
ہونا ہے ابھی اور سفر کچھ مشکل
اس رہ میں بہت کام ابھی باقی ہے

O

جو ہر کس و ناکس کو سزا دیتے ہیں
اس سچ کو وہ نادان بھُلا دیتے ہیں
مظلوم کے نالے جو گئے سُوئے فلک
تو عرشِ معلیٰ کو ہلا دیتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ وہم، یہ خدشات، کہاں تک جاگوں
بے چین خیالات، کہاں تک جاگوں
سناٹے میں پل پل یہ بڑا بھاری ہے
لمبی ہے بہت رات، کہاں تک جاگوں

○

نو خیزیٔ جذبات، الٰہی توبہ
دن رات خرافات، الٰہی توبہ
اے شیخ یہ بچپن کی وضع، پچپن میں
یہ عمر، یہ حرکات، الٰہی توبہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

برسات کے موسم میں کھلے مور کے پنکھ
صد بار ہواؤں میں تُلے مور کے پنکھ
اس عالمِ مدہوشی میں جب دیکھا ہے
پیروں کو تو اشکوں سے دُھلے مور کے پنکھ

○

دشمن جو ہیں اک بار دغا دیتے ہیں
طینت میں ہے کیا صاف بتا دیتے ہیں
کم ظرف ہیں وہ دوست کہ جو رہ رہ کے
احسان جتاتے ہیں، سزا دیتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیوانوں میں باہوش ہُوا کرتا ہے
پامرد و ستم کوش ہُوا کرتا ہے
گہرائی میں ہوتا ہے سمندر کی طرح
وہ شخص جو خاموش ہُوا کرتا ہے

○

اک خواب اُجالے میں دکھایا مجھ کو
بے کار ہی دیوانہ بنایا مجھ کو
سیراب کئے جاؤں میں بنجر سوچیں
کس کارِ عبث میں یہ لگایا مجھ کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم ظلم کی تفسیر نہیں لکھ سکتے
دن رات کی تعزیر نہیں لکھ سکتے
آزادیٔ اظہار ترا کیا کہنا
زنجیر کو زنجیر نہیں لکھ سکتے

○

دل جب سے یہ معتوب ہُوا جاتا ہے
کچھ اور بھی مجذوب ہُوا جاتا ہے
دن رات زمانے کے ستم کو سہنا
نادان کو مرغوب ہُوا جاتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خاموش ہوں، مغموم سمجھتے کیوں ہو
حاضر ہوں تو معدوم سمجھتے کیوں ہو
آسانی سے پھیروگے گلے پر خنجر
اتنا مجھے معصوم سمجھتے کیوں ہو

O

احساس کی تدقیق کرے تو جانیں
جذبات کی تحقیق کرے تو جانیں
اشعار پہ تنقید ہے آساں ناقد
اک شعر بھی تخلیق کرے تو جانیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ صورتِ انفاس رہا کرتا ہے
ہر وقت مرے پاس رہا کرتا ہے
تحلیل مری ذات میں ہے وہ لیکن
کیوں ہجر کا احساس رہا کرتا ہے

○

تحریر کو تبدیل نہیں کر سکتی
تعزیر کو تبدیل نہیں کر سکتی
اللہ نہ چاہے تو ہماری تدبیر
تقدیر کو تبدیل نہیں کر سکتی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زندان میں محبوس رہے ہیں صدیوں
ہم لوگ کہ مایوس رہے ہیں صدیوں
کتراتے ہیں سورج سے ملاتے نظریں
تاریکی سے مانوس رہے ہیں صدیوں

O

ہر نقش ہے پامال، یہ معلوم نہ تھا
ہر شخص ہے بدحال، یہ معلوم نہ تھا
مستی میں کِیا میں نے جو آغازِ سفر
جینا بھی ہے جنجال، یہ معلوم نہ تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غیرت کی وہ بُو باس ابھی باقی ہے
عزت کی بڑی پیاس ابھی باقی ہے
زنجیر بپا صدیوں رہے ہم لیکن
صد شکر کہ احساس ابھی باقی ہے

○

موسم ہے طرح دار، کہو بسم اللہ
جینا بھی ہے دشوار، کہو بسم اللہ
گل بھی ہیں کھلے، درد بھی ہے جوبن پر
اے شاعرِ بے زار، کہو بسم اللہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سچ ہوں کہ گماں ہوں، مجھے معلوم نہیں
میں جسم کہ جاں ہوں، مجھے معلوم نہیں
رہتا ہوں ہمہ وقت کہیں اور ہی گم
اس وقت کہاں ہوں، مجھے معلوم نہیں

○

کس خوف کی تحریر ہوں، معلوم نہیں
کس درد کی تفسیر ہوں، معلوم نہیں
مقتل میں لئے لاش ہوں اپنی لیکن
کس جرم کی تعزیر ہوں، معلوم نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر شوخیٔ جذبات بُری لگتی ہے
ہر حرکتِ ذرّات بُری لگتی ہے
جس وقت کہ آتی ہے تری یاد مجھے
اپنی بھی بھلی بات بُری لگتی ہے

○

دیکھیں جو شناسا تو دعا دیتے ہیں
اغیار بھی ملتے ہیں، صدا دیتے ہیں
جیتے ہیں تو رشتے بھی ہیں زندہ ساغرؔ
مرجائیں تو اپنے بھی بھلا دیتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حالات کی سولی پہ لٹکتا ہوں میں
خود اپنے تجسس میں بھٹکتا ہوں میں
ناحق ہی الجھتی ہے یہ دنیا مجھ سے
ناحق ہی زمانے کو کھٹکتا ہوں میں

O

یہ طور، یہ معیار نہیں سمجھا میں
ہے کس کی طلب گار، نہیں سمجھا میں
پل میں یہ ہے ماشہ تو ہے پل میں تولہ
اس قوم کا کردار نہیں سمجھا میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اک شعلۂ جوالہ ہے دنیا لوگو
آفت کی یہ پرکالہ ہے دنیا لوگو
ہشیار کہ دھوکے میں نہ اس کے آنا
شیطاں کی بڑی خالہ ہے دنیا لوگو

○

منہ سے نکلی بات نہیں رک سکتی
دن نکلے تو یہ رات نہیں رک سکتی
حالات کی گردش کے مطابق ہو جا
یہ گردشِ حالات نہیں رک سکتی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اے غازیٔ گفتار، شکاری ہو تم
ہر ایک ہنر مند پہ بھاری ہو تم
آئی ہے تمہیں راس یہ مسکہ بازی
چڑھتے ہوئے سورج کے پجاری ہو تم

O

صورت سن و سال بتا دیتی ہے
عادت سب احوال بتا دیتی ہے
جس راز کو دنیا سے چھپائیں ہم لوگ
فطرت وہ بہرحال بتا دیتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دولت کے پرستار کو بکتے دیکھا
دنیا کے طلب گار کو بکتے دیکھا
ملاّ ہی اکیلا نہیں بکتا اس کے
بازار میں کردار کو بکتے دیکھا

○

تکلیف کے رستے سے گزرنا بہتر
آلام کے ہاتھوں ہے بکھرنا بہتر
آسانی رہے اور زیاں ہو دل کا
اس طور کے جینے سے ہے مرنا بہتر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جذبوں کے طلسمات بُرے لگتے ہیں
رنگین خیالات بُرے لگتے ہیں
الجھی ہو اگر فکر جوابوں میں کہیں
دل چسپ سوالات بُرے لگتے ہیں

○

آہوں کے سوا کام نہیں ہے معلوم
کیا چیز ہے آرام، نہیں ہے معلوم
اک درد ہوئی جاتی ہے اپنی ہستی
اس درد کا انجام نہیں ہے معلوم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ شہرِ ستم کار نہ جینے دے گا
یہ وقت کا بازار نہ جینے دے گا
ہوتی ہے یہاں زر کے مطابق عزت
مجھ کو تو یہ معیار نہ جینے دے گا

○

پل میں شبِ ظلمات بدل سکتے ہیں
ظالم کے خیالات بدل سکتے ہیں
مظلومِ سیہ بخت اگر ہوں بیدار
یہ گردشِ حالات بدل سکتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تخریب کو تجدید نہیں کہتے ہیں
تائید کو تردید نہیں کہتے ہیں
چوں چوں کا مربّہ جو بنائے ناقد
تنقیص کو تنقید نہیں کہتے ہیں

○

دنیا نے گو مجبور کِیا ہے مجھ کو
آلام سے رنجور کِیا ہے مجھ کو
اک عمر کی تکلیف بھلا دی تُو نے
یوں جام سے مسرور کِیا ہے مجھ کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ فیض کوئی عام ہُوا کرتا ہے
سب کو کہیں انعام ہُوا کرتا ہے
اللہ سے پاتے ہیں یہ حکمت کچھ لوگ
ہاں شعر تو الہام ہُوا کرتا ہے

O

یہ طرز، یہ آثار سمجھ سکتا ہوں
بدلا ہُوا معیار سمجھ سکتا ہوں
جو لب سے ترے بات نہ نکلے وہ بھی
اے صاحبِ گفتار سمجھ سکتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اک یاد کی کھڑکی سی کھلی رہتی ہے
ہر وقت مری آنکھ دھلی رہتی ہے
صد ناز کا باعث ہے کہ فرقت میں تری
خوشبو تری سانسوں میں گھلی رہتی ہے

O

میں نور کبھی نار ہُوا جاتا ہوں
آساں گہے دشوار ہُوا جاتا ہوں
اک عمر نہ سمجھا کہ میں کیا ہوں ساغرؔ
اب ریت کی دیوار ہُوا جاتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اللہ کی دن رات نظر رہتی ہے
کس حال میں بندہ ہے، خبر رہتی ہے
اس طرح تجسس میں ہے رحمت اس کی
جوں شب کے تعاقب میں سحر رہتی ہے

O

آجائے تو آتا ہے بڑی دیر میں نور
احساس دکھاتا ہے بڑی دیر میں نور
اک چیز بصارت سے بڑی ہے یعنی
آنکھوں میں سماتا ہے بڑی دیر میں نور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اک اسم کی تفسیر ابھی ہے باقی
اک درد کی تاثیر ابھی ہے باقی
ہر قید سے آزاد ہُوا دل لیکن
اک یاد کی زنجیر ابھی ہے باقی

O

اک ڈھونگ رچائیں ابھی چل کر دیکھیں
بستی سے کہیں دور نکل کر دیکھیں
کیا رائے ہے دنیا کی ہماری نسبت
آجائیں کوئی روپ بدل کر دیکھیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دل تجھ کو جہاں گرد نہ ہونے دوں گا
آتش بھی تری سرد نہ ہونے دوں گا
میں تیری تمنا تو سنبھالوں گا مگر
بھولے سے بھی سردرد نہ ہونے دوں گا

○

احوال ہوں کیسے بھی چھپائے رکھو
توقیر زمانے میں بچائے رکھو
رونے پہ تمہارے نہ ہنسے یہ دنیا
چہرے پہ تبسّم کو سجائے رکھو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کچھ سُود سے مطلب نہ زیاں سے مطلب
ہے اہلِ زماں سے نہ زماں سے مطلب
اک عالمِ عرفاں میں ہیں کھوئے ساغرؔ
کیا ہم سے فقیروں کو جہاں سے مطلب

○

آواز کی رفتار نے دم توڑ دیا
گویا لبِ اظہار نے دم توڑ دیا
ہنگامہ نہیں کوئی کہیں سینے میں
کیا مرغِ گرفتار نے دم توڑ دیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سر شار و ظفر مند کِیا ہے تُو نے
توقیر کو دو چند کِیا ہے تُو نے
اللہ مجھے صالحہ بیٹی دے کر
صد شکر کہ خُرسند کِیا ہے تُو نے

○

دن رات تخیّل میں بسر کیا کرنا
بے فیض جزیروں کا سفر کیا کرنا
شاعر ہوں میسّر نہ ہو روٹی تو مجھے
شہرت، یہ نمائش، یہ ہنر کیا کرنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زندان میں، زنجیر میں کیوں جیتے ہیں
تحقیر میں، تعزیر میں کیوں جیتے ہیں
عزت سے کہیں کیوں نہیں رہتے جا کر
ہم دوزخِ کشمیر میں کیوں جیتے ہیں

O

ایام کی تحریر سے ڈر لگتا ہے
حالات کی تفسیر سے ڈر لگتا ہے
اللہ کبھی پھر نہ دکھائے یہ دن
اس شہر کی تصویر سے ڈر لگتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ راہ کی دیوار بھی ہو جاتا ہے
اک باعثِ تکرار بھی ہو جاتا ہے
تم لاکھ اسے پھول بتاؤ لیکن
یہ لفظ تو تلوار بھی ہو جاتا ہے

○

اس تلخی گفتار سے کیا حاصل ہے
بے کار کی تکرار سے کیا حاصل ہے
مل بیٹھ کے سوچیں تو مسائل حل ہوں
اس بیچ کی دیوار سے کیا حاصل ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انسان کی فطرت کا تماشا نہ بنا
ہر بار محبت کا تماشا نہ بنا
ہر شخص کو یوں شک کی نگاہوں سے نہ دیکھ
تُو مہر و مروّت کا تماشا نہ بنا

○

اک گوشۂ عُزلت کے سوا کچھ بھی نہیں
گہوارۂ حسرت کے سوا کچھ بھی نہیں
اک تیرے سوا کیا ہے، مری یہ دنیا
زندانِ اذیّت کے سوا کچھ بھی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم مرحلۂ دشوار میں جی لیتے ہیں
اک عالمِ بے زار میں جی لیتے ہیں
تقدیر میں لکھا ہے کہ جی لینا ہے
دنیا تیرے بازار میں جی لیتے ہیں

○

مفہوم کو بے زار نہیں کرتا ہوں
لہجے کو میں تلوار نہیں کرتا ہوں
ہیں لفظ مرے پاس امانت کی طرح
الفاظ کا بیوپار نہیں کرتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(چھ رباعیات میں چوبیس اوزان)

دشمن تھے، شاید وہ مرے یار نہ تھے
جو رنج بھلانے پر تیار نہ تھے
شک اُن کو تھا خلوصِ نیّت پہ مرے
گل تھے مرے ہاتھوں میں مگر خار نہ تھے

بچپن میں جو احساس سنور جاتے ہیں
چھپ چھپ کے دنیا سے نکھر جاتے ہیں
ڈستی ہے زمانے کی انہیں بادِ سموم
چپ چاپ جواں ہو کے مر جاتے ہیں

جن کے دل میں چور ہے، نیّت ہے خراب
لاتے ہیں مصرف میں زیادہ القاب
دل میں تو کھوٹ ہے زباں پر یہ کلام
کیسے ہیں حضور آپ، کیسے ہیں جناب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(مدوّر رباعیات)

پیروں کی یہ زنجیر رہے گی کب تک
سر پر تیرے شمشیر رہے گی کب تک
یوں وادیٔ کشمیر رہے گی کب تک
زندان کی تصویر رہے گی کب تک

O

ہر شخص خریدار دکھائی دے گا
بازار کا کردار دکھائی دے گا
اس زر کا پرستار دکھائی دے گا
دنیا کا طلب گار دکھائی دے گا

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بھرتا ہے بلند جب تخیّل پرواز
رفعت پہ پہنچتا ہے پھر یہ انداز
دستورِ ازل یہی زمانے کا رہا
انجام سے پہلے ہے ضروری آغاز

ہمت سے صحرا ہوتا ہے گل زار
اس کے بل پر گلشن میں آئے بہار
ہر مشکل میں سچا ساتھی ہے یہی
کرتی ہے اسی پر دنیا جاں بھی نثار

پہلے صدمات سے گزر ہونا ہے
ہر دشت و دریا کو سر ہونا ہے
خود کو ہے آگ میں جلانا دن رات
تب جاکے صاحبِ ہنر ہونا ہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

RAQS E TAWOOS

A collection of Rubaiyaat

Saleem Saghar

مصنف کی دیگر تصنیفات

☆.....انتظار اور سہی (مجموعۂ غزلیات)

☆.....وجدان (مجموعۂ غزلیات)

☆.....ترقی پسند شاعری کا مثلث.....

اختر کیفی اور مجروح (تحقیقی مقالہ)

978-93-80691-93-6

MEEZAN PUBLISHERS & DISTRIBUTORS

Opposite Fire & Emergency Services, Hqrs, Batamaloo, Srinagar, Kmr- 190009

Ph: 0194-2457215, Cell: 9419002212 E-mail:meezanpublishers@gmail.com

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri